www.ustaman.com.pk

روزنامہ مستونگ

چیف ایڈیٹر: منیر احمد

استمان

جلد نمبر۔ 20 منگل 13 اکتوبر 2026ء یکم جمادی اول 1448ھ قیمت 10 روپے۔ شمارہ نمبر 104

Daily USTAMAN ABC Certified E-mail: ustamanmail@gmail.com

نائب وزیراعظم اسحاق ڈار آئی ایس ایس آئی کے زیراہتمام منعقدہ بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں

گورنر راج پی ٹی آئی کے 254 کارکن گرفتار

صوابی (جی این ایم) خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کے بعد ضلع صوابی میں پولیس نے کریک ڈاؤن تیز کردیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق ضلع بھر میں پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے اب تک 169 کارکنوں کو گرفتار کیا جاچکا ہے، جبکہ مختلف علاقوں میں کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ گرفتاریاں شیوہ اڈہ، یار حسین، رزڑ، صوابی خاص، ٹوپی، لاہور، گدون اور ضلع کے دیگر علاقوں میں کی گئی ہیں۔ حراست میں لیے گئے افراد میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

بلوچستان حکومت دہشتگردی کیخلاف جنگ کو اپنی جنگ سمجھتی ہے، میر سرفراز بگٹی

اگر بلوچستان حکومت دہشت گردی کے خلاف اس لڑائی کو اپنی جنگ نہ سمجھے تو پھر صورتحال مختلف ہوتی، تاہم صوبائی حکومت اس چیلنج کو اپنی ذمہ داری سمجھتے ہوئے اس کا مقابلہ کررہی ہے

خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کا اقدام صرف امن وامان کی صورتحال کی بنیاد پر نہیں بلکہ حکومتی کردار ادا نہ کرنے کے تناظر میں اٹھایا گیا، بلوچستان حکومت وفاق کے اقدام کی حمایت کرتی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے حالات اور دونوں صوبائی حکومتوں کے کردار کا کوئی موازنہ نہیں کیا جاسکتا، آئین بنانے والے اکابرین نے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے آئین میں متعلقہ آرٹیکلز شامل کیے تھے، وفاق نے آئین کے تحت اقدام اٹھایا ہے اور کوئی غیر آئینی کام نہیں کیا، ہم اس اقدام کی حمایت کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں خیبر پختونخوا کی صورتحال پر اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے حالات کا موازنہ کیا جارہا ہے تاہم دونوں صوبوں میں دہشت گردی سے نمٹنے اور حکومتی ذمہ داریاں ادا کرنے کے حوالے سے واضح فرق ہے۔ پورا پاکستان سن لے کہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے حالات اور دونوں صوبائی حکومتوں کے کردار کا کوئی موازنہ نہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کا اقدام صرف امن وامان کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

☆☆☆وزیراعظم شہباز شریف ایف بی آر میں اصلاحات کے حوالے سے جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں☆☆☆

خیبر پختونخواہ کے متعدد اضلاع میں دفعہ 144 نافذ، جلسے جلوسوں پر پابندی عائد

پشاور میں بی آر ٹی سروس معطل، اسکول کالجز بند، ریڈزون سیل، مختلف مقامات پر کنٹینرز موجود

پشاور (جی این ایم) صوبہ خیبر پختونخواہ میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کے بعد صوبائی دارالحکومت پشاور سمیت مختلف اضلاع میں حفاظتی وانتظامی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی میں اظہار خیال کررہے ہیں

پورا خیبر پختونخوا پرامن، کوئی احتجاج نہیں ہو رہا

ترقیاتی منصوبوں کی قربانی دے سکتے ہیں سیکورٹی
پر سمجھوتہ نہیں ہوگا، وفاق دہشتگردی کیخلاف
خیبر پختونخوا کی بھرپور حمایت کریگا، محسن نقوی

آج فخر سے کہہ سکتا ہوں کہ وفاق اور صوبائی حکومت ایک پیج پر ہیں، پولیس وانتظامی فورسز کی مکمل سرپرستی کے ذریعے صوبے میں امن قائم کیا جائے گا، وفاقی وزیرداخلہ کی گفتگو

دہشتگردی کے خلاف جنگ کا حصہ بننے کیلئے پی ٹی آئی کی حکومت سے ہم نے بار بار درخواست کی، وفاقی حکومت کے پی میں امن کے لئے ہر طرح کی ذمہ داری پوری کریگی

پشاور (آن لائن) وفاقی وزیرداخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی حکومت سے بار بار درخواست کی کہ صوبے میں دہشت گردی کے خلاف جنگ کا حصہ بنیں لیکن ہماری درخواست قبول نہیں کی گئی۔ پشاور میں ایپکس کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیرداخلہ نے کہا کہ گزشتہ ڈھائی سال میں بہت اتار چڑھاؤ دیکھا تاہم وفاق اور خیبر پختونخوا حکومت اب ایک پیج پر ہیں۔ محسن نقوی نے کہا کہ صوبائی حکومت لیڈ کرے گی تو صوبہ میں دہشتگردی کے خلاف جنگ جیت سکیں گی، وفاقی حکومت کے پی میں امن کے لئے ہر طرح کی ذمہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

کوئٹہ میں پرائیویٹ سکولوں میں چھٹیوں کی فیس پر پابندی

باضابطہ نوٹیفکیشن جاری، ڈی سی منیر احمد درانی کی عملدرآمد یقینی بنانے کی ہدایت

کوئٹہ (جی این ایم) کوئٹہ میں ڈپٹی کمشنر ویسٹ نے نجی سکولز میں چھٹیوں کی فیس وصولی پر پابندی عائد کردی گئی۔ بلوچستان ہائیکورٹ کے فیصلے کی روشنی میں باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کردیا گیا، ڈی سی منیر احمد درانی نے اسکولز کو عدالتی فیصلے پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی غیر آئینی، جمہوریت پر حملہ ہے، محمود خان اچکزئی

وزیراعظم کیساتھ ہر جگہ پر ملنے کیلئے تیار ہوں، ہمارے خلاف پراپیگنڈہ کیا جارہا ہے کہ ملنے سے انکار کیا ہے، اپوزیشن لیڈر قومی اسمبلی کی پریس کانفرنس

خیبر پختونخوا سے زیادہ خراب حالات بلوچستان کے ہیں وہاں ایمرجنسی نہیں لگائی، وہاں کا وزیراعلیٰ لاڈلا ہے لوٹ کھسوٹ میں ساتھ دے رہا ہے

اسلام آباد (آن لائن) قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر اور تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ محمود خان اچکزئی نے کہا ہے کہ وزیراعظم کے ساتھ ہر جگہ پر ملنے کیلئے تیار ہوں، ہمارے خلاف پراپیگنڈہ کیا جارہا ہے کہ ملنے سے انکار کیا ہے۔ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی غیر آئینی ہے اور اس کے خلاف آج سے پرامن احتجاج کریں گے۔ سوموار کو پارلیمنٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

پی ٹی آئی کے حکمرانوں نے 13 سالہ دور میں عوامی وسائل کا خوب ضائع کیا، امیر مقام

پشاور (سی ایم لنکس) وفاقی وزیر برائے کشمیر وگلگت بلتستان اور پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صوبائی صدر امیر مقام نے کہا ہے کہ گورنر راج اور ایمرجنسی کے بعد مرکز اور خیبر پختونخوا ایک پیج پر آگئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

EGYPT
CHAIR

وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب پاکستان کی طرف سے بارووز پلیٹ فارم کی گورننگ کونسل کی صدارت سنبھال رہے ہیں

ایمرجنسی و گورنر راج، پشاور سمیت صوبے بھر میں معمولات زندگی بحال ہونے لگے

پشاور (آن لائن) خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کے بعد پشاور سمیت صوبے بھر میں معمولات زندگی بحال ہونے لگے، شہری اہم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

کوئٹہ، پاک فوج کا مشاق تربیتی طیارہ حادثے کا شکار، 2 پائلٹس شہید

صدر مملکت، وزیراعظم، فیلڈ مارشل، وزیراعلیٰ و گورنر بلوچستان کا طیارے حادثے میں پائلٹس کی شہادت پر افسوس کا اظہار

پاک فوج کے ایوی ایشن ونگ کا تربیتی طیارہ کوئٹہ کے علاقے نواں کلی کے قریب تکنیکی خرابی کے باعث حادثے کا شکار ہوا

کوئٹہ (آن لائن) پاک فوج کے ایوی ایشن ونگ کا مشاق تربیتی طیارہ حادثے کا شکار ہوگیا، حادثے میں دونوں پائلٹس شہید ہوگئے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق کوئٹہ کے علاقے نواں کلی کے قریب تکنیکی خرابی کے باعث طیارہ حادثے کا شکار ہوا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق حادثے میں طیارے کے دونوں پائلٹس نے جام شہادت نوش کیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

ایف بی آر کا انکم ٹیکس گوشواروں میں غلطی پر جرمانے عائد کرنے کا فیصلہ

اسلام آباد (آن لائن) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے انکم ٹیکس گوشواروں میں غلط معلومات فراہم کرنے، اثاثے چھپانے اور ریکارڈ میں ردوبدل کرنے والوں کے خلاف جرمانے عائد کر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

وزیراعظم کا ایس ایم ایز کیلئے قرضوں کا حجم 2028 تک 2.2 ٹریلین روپے کرنے کا حکم

پاکستان میں ایس ایم ای شعبے میں معاشی ترقی کی بے پناہ صلاحیت موجود ہے، شہباز شریف

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار (ایس ایم ایز) کے فروغ کے لیے قرضوں کی مجموعی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

گورنر راج، خیبر پختونخوا کے ایڈووکیٹ جنرل آفس کے تمام 57 افسران فارغ

پشاور (جی این ایم) خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے نفاذ کے بعد بیوروکریسی اور پولیس ڈیپارٹمنٹ میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

سعادت اللہ خان بازئی نے صوبائی محتسب بلوچستان کے عہدے کا حلف اٹھالیا

صوبائی محتسب شہریوں کی شکایات کے ازالے اور سرکاری بے ضابطگیوں کی نشاندہی کرے، گورنر بلوچستان

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے سابق ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج سعادت اللہ خان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کیخلاف پشاور ہائی کورٹ میں درخواست دائر

پشاور (آن لائن) خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کیخلاف پشاور ہائی کورٹ میں درخواست دائر کردی گئی۔ درخواست (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

کوئٹہ، اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی زیرصدارت صوبائی وزراء پارلیمانی سیکرٹریز اور اراکین صوبائی اسمبلی اجلاس میں پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کررہے ہیں

ٹیکس لے کر اپنی جیب میں ڈالنے والے رعایت کے مستحق نہیں، شہباز شریف

شہباز شریف کی پیداواری سیکٹر کے تمام شعبوں میں سیلز ٹیکس کیلئے پیداوار کی نگرانی رواں برس کے اختتام تک مکمل کرنے کی ہدایت

پیداواری شعبے میں جو کاروبار رضا کارانہ طور پر نگرانی کا نظام نصب کررہے ہیں، ان کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، وزیراعظم

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے پیداواری سیکٹر کے تمام شعبوں میں سیلز ٹیکس کیلئے پیداوار کی نگرانی رواں برس کے اختتام تک مکمل کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ صارف سے ٹیکس وصول کرکے اپنی جیب میں ڈالنے والے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

ضرورت ہوئی تو الیکشن تک خیبر پختونخواہ میں گورنر راج نافذ رہے گا، اختیار ولی

اس صوبے میں ہمارا کوئی سیاسی مقصد نہیں، ہمارا مقصد صرف امن اور ترقی ہے: وزیراعظم کے معاون خصوصی کی گفتگو

پشاور (جی این ایم) مسلم لیگ ن کے رہنما اور وزیراعظم کے معاون خصوصی اختیار ولی نے کہا ہے کہ صوبہ خیبر پختونخواہ میں گورنر راج ضرورت کے مطابق نافذ رہے گا اور اگر انتخابات تک بھی ضرورت پیش آئی تو اس کا نفاذ جاری رکھا جائے گا، تاہم عام انتخابات اپنے مقررہ وقت پر ہوں گے اور ان کی راہ میں کوئی رکاوٹ پیش نہیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ کے علاوہ کوئی آپشن نہیں تھا، اسحاق ڈار

افغان سرزمین سے ہونے والی دہشتگردی کسی صورت قابل قبول نہیں، افغانستان سے پاکستان پر حملے بند ہونے چاہئیں

خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی لگانا کوئی آسان فیصلہ نہیں تھا، دھرنوں اور احتجاج کے سبب ملکی معیشت کو شدید نقصان پہنچتا ہے

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان کے نائب وزیراعظم اور وزیرخارجہ اسحاق ڈار نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کا دفاع کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت کے پاس ایمرجنسی کے سوا کوئی آپشن نہیں بچا تھا۔ انسٹی ٹیوٹ آف سٹریٹجک سٹڈیز میں تقریب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

کوئٹہ، پولیس ناکے پر فائرنگ، کانسٹیبل نعمان شہید، اہلکاروں سمیت 4 افراد زخمی

پولیس کے اشارے پر گاڑی نہ روکنے پر ملزمان کی فائرنگ، ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے جاری، ترجمان پولیس

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں جوائنٹ روڈ پر سیٹلائٹ ٹاؤن تھانے کی حدود میں قائم پولیس ناکے پر فائرنگ کے افسوسناک واقعے میں 1 پولیس کانسٹیبل شہید جبکہ 1 اہلکار اور 2 راہگیروں سمیت 4 افراد شدید زخمی ہو گئے۔ ترجمان کوئٹہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

پیپلز پارٹی اور ن لیگ نے عوام کے مینڈیٹ کو بلڈوز کردیا، شوکت یوسفزئی

عوامی راج ہٹا کر کوئی بھی راج کامیاب نہیں ہوسکتا، مذاکرات سے معاملات طے ہوسکتے تھے، بیان

پشاور (آن لائن) پی ٹی آئی خیبر پختونخوا کے سیکرٹری اطلاعات شوکت یوسفزئی نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی اور ن لیگ نے عوام کے مینڈیٹ کو بلڈوز کردیا ہے۔ صوبے میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ پر اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے شوکت یوسف زئی نے وفاقی حکومت کے فیصلے کو مسترد کردیا اور کہا کہ عوامی راج ہٹا کر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

ایران نے سعودی اور یمن کے درمیان مذاکرات میں سہولت کاری کے لیے آمادگی ظاہر کردی

عباس عراقچی کا سعودی وزیرخارجہ فیصل بن فرحان سے رابطہ، خطے میں کشیدگی کم کرنے کے لیے سیاسی حل پر زور

تہران (جی این ایم) ایران نے سعودی عرب اور یمن کے درمیان مذاکرات شروع کرانے اور سیاسی حل کے حصول کے لیے تعاون کی پیشکش کردی ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے سعودی ہم منصب فیصل بن فرحان سے ٹیلی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

پیٹرولیم لیوی کے خاتمے کا مطالبہ؛ وزیراعظم، حافظ نعیم سے ملاقات کے خواہاں ہیں، رانا ثنا

اسلام آباد (سی ایم لنکس) وزیراعظم کے مشیر رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ شہباز شریف، امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن سے ملاقات کرنا چاہتے ہیں۔ رانا ثنا اللہ کی جانب سے جماعت اسلامی کے نائب امیر لیاقت بلوچ کو آج فون کیا گیا، جس میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

وزیرخزانہ کی سربراہ ای ایس سی اے پی سے ملاقات، معاشی اصلاحات پر گفتگو

بنکاک (آن لائن) وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے اقوام متحدہ کے اقتصادی وسماجی کمیشن برائے ایشیا و بحرالکاہل (ای ایس سی اے پی) کی ایگزیکٹو سیکرٹری سے ملاقات کی جس میں پاکستان کی معاشی ترجیحات اور باہمی تعاون کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

سعودی فوجی اتحاد کا حوثی ملیشیا کو بھرپور جواب دینے کا اعلان

کنگ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر حملہ جنگی جرم ہے، حملے کے نتائج حوثی ملیشیا کو بھگتنا پڑیں گے، ترجمان

ریاض (آن لائن) سعودی فوجی اتحاد کا حوثی ملیشیا کو بھرپور جواب دینے کا اعلان کر دیا۔ سعودی فوجی اتحاد کے ترجمان ترکی المالکی کا کہنا ہے کہ کنگ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر حملہ جنگی جرم ہے، حملے کے نتائج حوثی ملیشیا کو بھگتنا پڑیں گے۔ یمنی فوج کے ترجمان کرنل ماجد عبداللہ النزیلی نے کہا گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران حوثی ملیشیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

افغان طالبان رجیم کی سرپرستی میں سرحد پار دہشتگردی کے شواہد پھر سامنے آگئے

پاک فوج کے ہاتھوں افغانستان میں دہشت گردوں کے مراکز کی تباہی وہلاکتوں کی تصدیق

اسلام آباد (آن لائن) افغان طالبان رجیم کی سرپرستی میں افغانستان سے سرحد پار دہشت گردی کے شواہد ایک بار پھر سامنے آگئے۔ پاک فوج کے ہاتھوں افغانستان میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں کی تباہی اور ہلاکتوں کی عالمی سطح پر بھی تصدیق ہوگئی ہے۔ دی پالیسی ڈائجسٹ کی خصوصی رپورٹ کے مطابق امریکی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

اسلام آباد، وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک سے لیبیا کے وزیر خلیفہ رجب عبدالصادق ملاقات کررہے ہیں

پاکستان افغانستان میں انتہا و شدت پسندی کا خاتمہ چاہتا ہے، عطاء تارڑ

پرامن اور مستحکم افغانستان پاکستان اور خطے کے مفاد میں ہے، دہشتگرد افغان سرزمین پر ہر قسم کی تربیت حاصل کررہے ہیں

افغانستان میں 20 ہزار سے زائد دہشت گرد موجود ہیں، پاکستان نے دہشت گردی کے خلاف جنگ کرکے دنیا کو محفوظ کیا

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر اطلاعات عطاء اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ پاکستان نے دہشت گردی کے خلاف جنگ کرکے دنیا کو محفوظ کیا، افغانستان میں 20 ہزار سے زائد دہشت گرد موجود ہیں، ہمیں انتہا پسندی کا سامنا ہے، پرامن اور مستحکم افغانستان پاکستان اور خطے کے مفاد میں ہے، دہشت گرد افغان سرزمین پر ہر قسم کی تربیت حاصل کررہے ہیں، پاکستان افغانستان میں انتہا و شدت پسندی کا خاتمہ چاہتا ہے، پاکستان نے دنیا میں قیام امن کے لیے جو کیا اس سے ثابت ہے پاکستان حل نکال سکتا ہے۔ انسداد دہشت گردی کے بدلتے منظر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

سیکیورٹی فورسز کا بنوں میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن، ایک خارجی جہنم واصل

راولپنڈی (آن لائن) خیبر پختونخوا کے ضلع بنوں میں عزم استحکام ویژن کے تحت فتنہ الخوارج کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں میں ایک خارجی دہشت گرد کو جہنم واصل کردیا گیا۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق مصدقہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے سیکیورٹی فورسز نے خارجی کو ہلاک کیا، علاقے میں خوارج کی موجودگی اور نقل وحرکت پر مسلسل کڑی نظر رکھی جارہی ہے۔ سیکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ دہشت گردوں کے خلاف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے بعد فیض آباد انٹرچینج سے ایک ماہ بعد کنٹینرز ہٹائے جارہے ہیں

پاکستان اور قطر ثالثی کے لیے کردار ادا کررہے ہیں: اسماعیل بقائی

ایران اور روس کے درمیان مختلف شعبوں میں تعاون کی ایک طویل تاریخ موجود ہے

تہران (آن لائن) ایرانی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ ایران اور امریکا کے درمیان ثالثی کے لیے پاکستان اور قطر کردار ادا کررہے ہیں۔ میڈیا سے گفتگو میں ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے بتایا کہ ایران اور روس کے درمیان مختلف شعبوں میں تعاون کی ایک طویل تاریخ موجود ہے، دونوں ممالک کے درمیان جوہری معاملے پر بھی تعاون رہا ہے۔ ترجمان ایرانی وزارت خارجہ نے کہا کہ ایران ہمیشہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

عالمی بینک کی 2022 سے اب تک تقریباً 3.2 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری

نجی سرمایہ کاری چار سالوں میں 35 ارب ڈالر سے بڑھ کر مالی سال 2026 میں 112 ارب ڈالر تک پہنچ گئی

اسلام آباد (آن لائن) عالمی بینک نے سال 2022 سے اب تک پاکستان میں معاشی استحکام کیلئے تقریباً 3.2 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کی ہے۔ عالمی بینک گروپ کی جانب سے جاری نئے اعلامیے کے مطابق، ادارے نے سال 2022 سے لے کر اب تک پاکستان میں نجی شعبے کی ترقی، انسانی سرمائے کے فروغ اور معاشی استحکام کیلئے تقریباً 3.2 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کی ہے۔ عالمی سطح پر بھی ادارے کی کارکردگی میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

پاکستان اور برازیل کا عسکری سطح پر تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر اتفاق

ملاقات کے دوران دونوں فریقین نے پاکستان اور برازیل کے درمیان دیرینہ دوستانہ تعلقات پر مکمل اطمینان کا اظہار کیا

برازیل کے اعلیٰ سطح کے وفد کی فیلڈ مارشل سے ملاقات، دفاعی وسیکیورٹی تعاون کو فروغ دینے کے امکانات پر تبادلہ خیال

راولپنڈی (آن لائن) برازیل کے اعلیٰ سطح کے وفد نے جی ایچ کیو کے دورے کے دوران چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے ملاقات کی جس میں دفاعی وسیکیورٹی تعاون کو فروغ دینے کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ آئی ایس پی آر کے مطابق برازیل افواج کے جوائنٹ چیفس آف اسٹاف کے سربراہ کی قیادت میں وفد نے جی ایچ کیو کا دورہ کیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور اور علاقائی سلامتی کی صورتحال پر گفتگو ہوئی۔ ملاقات میں دفاعی و سیکیورٹی تعاون کو فروغ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

پاکستان، سپین کے ساتھ دیرینہ دوستانہ تعلقات کو نہایت قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے، زرداری

اسلام آباد (آن لائن) صدر مملکت آصف علی زرداری نے سپین کے قومی دن پر شاہ فلپ ششم اور عوام کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان سپین کے ساتھ دیرینہ دوستانہ تعلقات کو نہایت قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان قابل تجدید توانائی، زراعت اور انفارمیشن ٹیکنالوجی سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید فروغ دینے کے وسیع مواقع موجود ہیں۔ ایوان صدر کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

گورنر جعفر خان مندوخیل سابق سیشن جج سعادت اللہ خان بازئی سے صوبائی محتسب کے عہدے کا حلف لے رہے ہیں

روزنامہ
چیف ایڈیٹر: منیر احمد
مستونگ
اُستمان

پبلشر شعیب احمد چیف ایڈیٹر منیر احمد نے انڈس پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر آفس روزنامہ اُستمان مستونگ کیلون روڈ یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فلیٹ نمبر 204 سے شائع کیا۔
موبائل نمبر۔0333-7999560 فون نمبر۔081-2443797

معاشی خودمختاری

پاکستان اور عالمی مالیاتی فنڈ کے درمیان دو پروگراموں میں ایک ارب 21 کروڑ ڈالر کا اسٹاف لیول معاہدہ طے پا گیا ہے۔ پاکستان کو ایکسٹینڈڈ فنڈ فسیلٹی کے چوتھے جائزے کے تحت ایک ارب ڈالر جبکہ ریزیلینس اینڈ سسٹینیبلٹی فسیلٹی کے تحت 21 کروڑ ڈالر ملیں گے۔ آئی۔ ایم۔ ایف کی جانب سے کہا گیا ہے کہ پاکستان مالیاتی نظم وضبط برقرار رکھتے ہوئے مالی سال 2027 کے بجٹ میں جی۔ ڈی۔ پی کے 2 فیصد کے بنیادی پرائمری سرپلس کے ہدف پر عمل کرے۔ ٹیکس نظام کو آسان اور کاروبار دوست بنایا جائے۔ ٹیکس وصولی کے نظام میں ڈیجیٹل انوائسنگ، اڈٹ، اور تھرڈ پارٹی ڈیٹا کے استعمال کو بڑھایا جائے۔ حکومت آئی ایم ایف سے قرض ملنے کے معاہدے پر شادیانے بجا رہی ہے، حالانکہ قرض کا حصول کسی قوم کی معاشی کامیابی کا معیار نہیں ہوتا۔ اصل کامیابی یہ ہے کہ قوم قرضوں سے نجات حاصل کرے، معیشت اپنے پاؤں پر کھڑی ہو اور عوام کو مہنگائی، بے روزگاری اور غربت سے چھٹکارا ملے۔ قومی سلامتی کے تحفظ کے ضامن اداروں کو سنجیدگی سے سوچنا چاہیے کہ آخر پاکستان کب تک قرضوں کے سہارے چلتا رہے گا؟ قرض کی رقم کہاں خرچ ہوگی؟ اس کی واپسی کے لیے وسائل کہاں سے آئیں گے؟ اور عوام کو اس کے بدلے کیا ریلیف ملے گا؟ پاکستان کی معاشی تاریخ کا المیہ یہ ہے کہ ہم اکثر نئے قرض کو معاشی کامیابی سمجھ لیتے ہیں، حالانکہ قرض کامیابی نہیں، ایک ذمہ داری ہے۔ کیا یہ رقم پاکستان کو اگلے معاشی بحران تک پہنچائے گی یا پاکستان کو ایسے معاشی نظام کی طرف لے جائے گی جہاں اسے بار بار آئی۔ ایم۔ ایف کے دروازے پر نہ جانا پڑے؟ سب سے اہم سوال یہ ہے کہ ان قرضوں کی ادائیگی کون کرے گا؟ قرضوں کی ادائیگی، سود، ٹیکسوں میں اضافے اور مہنگائی کا سب سے زیادہ اثر عام آدمی پر ہی پڑے گا جو پہلے ہی بجلی، گیس، پٹرول اشیائے خورد و نوش اور بچوں کی تعلیم و علاج کے اخراجات برداشت کرنے میں مشکلات کا شکار ہے۔ حکومت کے لیے طویل عرصے تک توانائی کی قیمتیں مصنوعی طور پر کم رکھنا مشکل ہوگا۔ افسوس کہ پاکستان کو قائداعظم محمد علی جناح کے بعد آج تک حقیقی معنوں میں عوام دوست انقلابی قیادت میسر نہیں آئی۔ آج بھی اگر پاکستان کو صاف ستھری اور عوام کا درد رکھنے انقلابی قیادت میسر آجائے تو وہ حالیہ آئی۔ ایم۔ ایف پروگرام میں بھی مندرجہ ذیل اقدامات کے ذریعے پاکستانی عوام کو غربت کی دلدل سے نکال سکتی ہے۔ اول۔ حکومت کی اصل ذمہ داری یہ ہے کہ اصلاحات کا بوجھ غریب صارف پر یکساں طور پر نہ ڈالا جائے۔ جو شخص چند یونٹ بجلی استعمال کرتا ہے اور جو ہزاروں یونٹ استعمال کرتا ہے، دونوں کو ایک ہی معاشی پیمانے سے دیکھنا سماجی انصاف نہیں۔ دوم۔ ٹیکس کے نظام میں اصلاحی اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے۔ امیر طبقے کو ٹیکس نیٹ میں لانا ہوگا۔ اگر حکومت صرف موجودہ ٹیکس پیئرز سے مزید ٹیکس وصول کرے گی تو تنخواہ دار اور چھوٹے کاروباری طبقے پر دباؤ بڑھتا رہے گا۔ لیکن اگر ٹیکس اصلاحات کر لی جائیں تو ٹیکس کا دائرہ وسیع ہوسکتا ہے۔ ٹیکس کی شرح بڑھانے سے پہلے ٹیکس دینے والوں کی تعداد بڑھائی جائے۔ سوم۔ زرعی شعبے کی طرف بھی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ آنے والا دور زراعت کیلئے اہم ہے۔ ائی۔ ایم۔ ایف پروگرام میں اجناس کی منڈی میں حکومتی مداخلت کم کرنے اور پرائیوٹ سیکٹر بڑھانے کی سمت اختیار کی جا رہی ہے۔ اصولی طور پر مارکیٹ میکنزم معیشت کے لیے بہتر ہوسکتا ہے۔ مگر کسان کو مکمل طور پر بے سہارا چھوڑ دینا بھی درست نہیں۔ کسان کو بہتر سٹوریج، سستی اور اسان فنانسنگ، فصلوں کی انشورنس، ٹرانسپورٹ اور منڈی تک براہ راست رسائی فراہم کرنا ہوگی۔ ورنہ آزاد منڈی کا فائدہ طاقتور درمیانہ شخص اٹھائے گا اور چھوٹا کسان کمزور فریق بن جائے گا۔ پیداوار، ساختی اصلاحات اور پرائیوٹ سرمایہ کاری پر زور دے رہا ہے۔ لیکن صنعت کیلئے صرف قرض یا ٹیکس مراعات کافی نہیں۔ صنعت کار کو مسابقتی بجلی، قابلِ اعتماد گیس، آسان ریگولیٹری سسٹم مناسب فنانسنگ کی ضرورت ہے۔ اگر پاکستان برآمدات بڑھانا چاہتا ہے تو اسے محض میڈ ان پاکستان کا نعرہ نہیں بلکہ مسابقتی پاکستان بنانا ہوگا۔ پانچواں اہم نکتہ سٹیٹ اونڈ انٹرپرائیزرز، سرکاری اداروں کی نجکاری کی شفافیت اور گورننس کو بہتر بنانا ہے۔ نجکاری بذات خود کامیابی یا ناکامی نہیں اصل سوال یہ ہے کہ قومی اثاثہ کس قیمت پر فروخت ہوا؟ عمل کتنا شفاف تھا؟ عوام کو کیا فائدہ ملا؟ اور قومی خزانے کے مستقبل کا بوجھ کتنا کم ہوا۔ اگر کسی ادارے کی نجکاری قومی خزانے کا مستقل بوجھ ختم کرتی ہے۔ کارکردگی بڑھاتی ہے اور صارف کو بہتر سروس دیتی ہے تو اس کے معاشی اثرات مختلف ہوں گے۔ لیکن اگر قومی اثاثے شفافیت کے بغیر کم قیمت پر منتقل ہوں تو سوالات پیدا ہونا فطری ہیں۔ چھٹا اہم نکتہ غریب کو استحصال کیخلاف تحفظ فراہم کرنا ہے۔ معاشی اصلاحات ضروری ہوسکتی ہیں، مگر اصلاحات کا مقصد عوام کی زندگی کو مشکل بنانا نہیں ہونا چاہیے۔ معاشی ترقی صرف جی۔ ڈی۔ پی۔ بڑھنے کا نام نہیں۔ وہ معیشت پائیدار نہیں جو اعداد و شمار میں بہتر ہو مگر عام آدمی کے گھر میں تعلیم، علاج، روزگار اور خوراک کا مسئلہ برقرار رہے۔ مندرجہ بالا اقدامات کے علاوہ ہمیں یہ بات بھی پیش نظر رکھنی چاہیے کہ اگر ہم فقط آئی۔ ایم۔ ایف پروگرام مکمل کرتے رہیں، مگر برآمدات، صنعتی پیداوار، انسانی سرمایہ اور روزگار میں بنیادی تبدیلی نہ لائیں تو چند سال بعد پھر یہی سوال سامنے ہوگا۔ اگلا قرض کہاں سے آئے گا؟ ہماری کامیابی کا راستہ معاشی خودمختاری کا راستہ ہے۔ پاکستان کو ائی۔ ایم۔ ایف سے لڑنے یا آئی۔ ایم۔ ایف پر مکمل انحصار کرنے دونوں انتہاؤں سے بچنا ہوگا۔ ہمیں قرض کی ضرورت سے زیادہ قرض سے نجات کی حکمت عملی کی ضرورت ہے۔ ہمیں ٹیکس کی شرح سے زیادہ ٹیکس بیس کی فکر ہونی چاہیے۔ ہمیں درآمدات پر پابندی سے زیادہ برآمدات بڑھانے کی فکر ہونی چاہیے۔ ہمیں سرکاری اداروں کے نقصانات سے زیادہ ان کی گورننس درست کرنے کی فکر ہونی چاہیے۔ ہمیں بجلی کے نرخ سے زیادہ بجلی کی لاگت کم کرنے کی فکر ہونی چاہیے۔ اور سب سے بڑھ کر ہمیں یہ سوچنا ہوگا کہ پاکستان کب تک اپنے مستقبل کے اخراجات ماضی کے قرضوں سے پورے کرتا رہے گا؟ ایک ارب اکیس کروڑ ڈالر پاکستان کو وقت خرید کر دے سکتے ہیں، مگر مستقبل نہیں۔ مستقبل ہمیں اپنی محنت، دیانت دار حکمرانی، مضبوط اداروں، پیداواری معیشت، وسیع ٹیکس بیس، برآمدات، انسانی سرمایہ اور قانون کی بالادستی سے خود بنانا ہوگا۔ قرض وقتی سہارا ہے؛ معاشی خود انحصاری اصل منزل ہے۔ قومیں قرضوں کے سہارے نہیں بلکہ خود انحصاری، دیانت دار قیادت اور معاشی منصوبہ بندی سے ترقی کرتی ہیں۔ شادیانے بجانے کا نہیں، خود احتسابی اور قومی معاشی خودمختاری کے لیے عملی اقدامات کرنے کا وقت ہے۔

ترقی مبارک ہو، آدھا کلو آٹا دے دیں

تحریر: منیر احمد

پاکستان نے ایک اور عالمی اعزاز اپنے نام کر لیا ہے اعزاز البتہ ایسا ہے کہ نہ تمغہ سینے پر سجایا جاسکتا ہے، نہ اس پر قومی ترانہ بجانے کو دل چاہتا ہے مشرقِ وسطیٰ، شمالی افریقہ، افغانستان اور پاکستان کے پورے خطے میں انتہائی غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گزارنے والوں میں تقریباً 48 فیصد پاکستانی ہیں جی ہاں، اڑتالیس فیصد! باقی حساب بھی خاصا دلچسپ ہے۔ افغانستان، شام اور یمن کو اکٹھا کر لیجیے تو تقریباً 47 فیصد۔ ایک طرف تین ملک۔ دوسری طرف ہم۔

اب اس مقام پر سینہ پھلانے کے بجائے اگر آنکھ نم ہو جائے تو اسے حب الوطنی کی کمی نہ سمجھا جائے حب الوطنی کا مطلب وطن کے زخم پر جھنڈا رکھ کر اسے چھپانا نہیں، زخم دیکھ کر مرہم تلاش کرنا بھی ہے اور زخم معمولی نہیں 2018-19 سے 2024-25 تک پاکستان میں تین ڈالر یومیہ کی بین الاقوامی غربت کی لکیر سے نیچے آبادی کی شرح 6.4 فیصد پوائنٹس بڑھی۔ نسبتاً بلند 4.20 ڈالر کی غربت کی لکیر پر بھی 3.2 فیصد پوائنٹس اضافہ ہوا۔ یہاں ایک ضروری بات سمجھ لیجیے تین ڈالر کا مطلب یہ نہیں کہ ہر غریب پاکستانی صبح اٹھ کر ڈالر تبدیل کرانے منی چینجر جاتا ہے۔ یہ قوتِ خرید کے لحاظ سے ممالک کا موازنہ کرنے کا بین الاقوامی پیمانہ ہے مگر غربت ناپنے کا پیمانہ چاہے واشنگٹن میں بنے، بھوک پیٹ میں ہی لگتی ہے۔ اور پیٹ PPP نہیں سمجھتا اسے روٹی سمجھ آتی ہے۔

رپورٹ غربت بڑھنے کے پیچھے وبا، 2022 کے تباہ کن سیلاب، بلند مہنگائی، روپے کی قدر میں کمی اور طویل معاشی ایڈجسٹمنٹ جیسے عوامل گنواتی ہے لفظ ایڈجسٹمنٹ پر البتہ پاکستانی غریب کو ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری ملنی چاہیے بجلی مہنگی؟ ایڈجسٹ، گیس مہنگی؟ ایڈجسٹ، آٹا مہنگا؟ ایڈجسٹ، بچوں کی فیس نہیں نکل رہی؟ سرکاری سکول تلاش کرو، دوا مہنگی؟ آدھی خوراک کر دو، گوشت؟ عید پر دیکھیں گے، پھل؟ مریض کے لیے ہیں دودھ؟ بچے کے لیے رکھو، اور خود؟ چائے پی لو۔

یوں ہمارا عام آدمی برسوں سے آئی ایم ایف، عالمی بینک اور وزارتِ خزانہ سے کہیں زیادہ کامیابی سے اسٹرکچرل ایڈجسٹمنٹ پروگرام چلا رہا ہے فرق صرف اتنا ہے کہ اس کے پروگرام کے اختتام پر پریس کانفرنس نہیں ہوتی کبھی کبھار جنازہ ہو جاتا ہے دوسری طرف خوش خبریاں بھی ہیں معیشت کی شرح نمو 3.8 فیصد رہنے کی توقع ہے مہنگائی تقریباً 8.2 فیصد رہ سکتی ہے حقیقی فی کس نمو 2.2 فیصد کے آس پاس متوقع ہے کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ، بجٹ خسارہ، جی ڈی پی، مالیاتی توازن سب کے اپنے اپنے ہندسے ہیں اور ہندسوں کی ایک خوبی ہے انہیں بھوک نہیں لگتی 3.8 فیصد شرح نمو رات کو یہ نہیں سوچتی کہ بچے کی فیس دینی ہے یا بجلی کا بل، 0.8 فیصد کرنٹ اکاؤنٹ خسارے کی بیٹی کی شادی نہیں ہوتی، 3.5 فیصد بجٹ خسارے کی ماں کو شوگر کی دوا نہیں خریدنی پڑتی، یہ سارے دکھ انسان کے حصے میں آتے ہیں اسی لیے کسی ملک کی معیشت صرف اس وقت کامیاب نہیں ہوتی جب گراف اوپر جاتا ہے اصل کامیابی تب ہے جب آدمی بھی اس کے ساتھ اوپر آئے ورنہ لفٹ جی ڈی پی کو لے کر اوپر چلی جاتی ہے اور عوام نیچے کھڑے بٹن دباتے رہتے ہیں۔

ہمارے ہاں ترقی کی بھی اپنی شرافت ہے وہ بہت خاموشی سے آتی ہے اتنی خاموشی سے کہ بعض اوقات غریب کو پتا ہی نہیں چلتا ٹی وی کھولیے تو معیشت سنبھل رہی ہوتی ہے بازار جائیے تو دکاندار کہتا ہے: ''بھائی جان، نئی قیمت آئی ہے۔'' تنخواہ دیکھیے تو وہیں کھڑی ملتی ہے بجلی کا بل دیکھیے تو معلوم ہوتا ہے کہ ترقی شاید سیدھی ہمارے میٹر میں اتر آئی ہے پٹرول پمپ پر جائیں تو عالمی منڈی یاد آجاتی ہے سبزی خریدنے جائیں تو موسمی حالات، ڈالر بڑھے تو درآمدی دباؤ، ڈالر گرے تو پچھلا اسٹاک مہنگا خریدا تھا یعنی قیمت اوپر جانے کے لیے ہماری معیشت کے پاس ہمیشہ کوئی نہ کوئی دلیل موجود ہے، نیچے آنے کے وقت فائل شاید متعلقہ دفتر میں زیر کارروائی ہوتی ہے مگر یہاں صرف مذاق کرنا بھی زیادتی ہوگی کیونکہ اعداد کے پیچھے انسان ہیں وہ باپ ہے جو دکان پر بچے کا ہاتھ پکڑ کر کہتا ہے: ''اگلے مہینے لے دوں گا۔'' حالانکہ اسے معلوم ہے اگلا مہینہ بھی اسی تنخواہ کے ساتھ آئے گا وہ ماں ہے جو سالن بچوں کی پلیٹ میں ڈال کر کہتی ہے: ''مجھے بھوک نہیں۔'' حالانکہ مائیں بھوک سے مستثنیٰ مخلوق نہیں ہوتیں

وہ نوجوان ہے جس کے پاس ڈگری ہے، ہنر ہے، خواہش ہے، مگر نوکری نہیں، وہ مزدور ہے جو پورا دن شہر بناتا ہے اور شام کو اپنے گھر کی ٹوٹی چھت کے نیچے سوتا ہے وہ کسان ہے جو اناج اگاتا ہے مگر کبھی اپنے ہی گھر کا راشن ادھار لیتا ہے ان لوگوں نے نہ وبا پیدا کی نہ روپے کی قدر انہوں نے گرائی نہ مالیاتی خسارے کے بجٹ انہوں نے بنائے نہ قرضوں کے معاہدوں پر ان کے دستخط ہیں لیکن جب حساب برابر کرنے کا وقت آتا ہے تو کیلکولیٹر عجیب اتفاق سے انہی کی طرف گھوم جاتا ہے۔

بجلی مہنگی، عوام برداشت کریں
ٹیکس بڑھانا ہے عوام تعاون کریں
سبسڈی گھٹانی ہے عوام قربانی دیں
مہنگائی ہے عوام صبر کریں

عوام شاید ملک کی وہ واحد مخلوق ہیں جن سے بیک وقت قربانی، تعاون، صبر اور بل چاروں مانگے جاتے ہیں اور رسید پر لکھ دیا جاتا ہے: قومی مفاد، یہ کہنا بھی درست نہیں ہوگا کہ غربت کسی ایک حکومت نے پیدا کی اور دوسری دودھ کی نہر چھوڑ گئی تھی یہ فصل برسوں میں تیار ہوئی ہے کبھی غلط معاشی ترجیحات نے پانی دیا، کبھی سیاسی عدم استحکام نے کھاد، کبھی کمزور اداروں نے حفاظت کی، کبھی عالمی بحران نے موسم خراب کیا، کبھی قدرتی آفات نے باقی کسر پوری کر دی۔

حکومتیں بدلتی رہیں وزرائے خزانہ بدلتے رہے معاشی نعرے بدلتے رہے عام آدمی کی درخواست زیادہ نہیں بدلی: ''مہینے کا خرچہ پورا ہو جائے۔'' یہ شاید دنیا کا سب سے مختصر اقتصادی منشور ہے، ہمیں 3.8 فیصد شرح نمو ضرور چاہیے بلکہ اس سے زیادہ چاہیے سرمایہ کاری چاہیے برآمدات بڑھنی چاہئیں کاروبار چلنا چاہیے خسارے قابو میں آنے چاہئیں قرض کم ہونا چاہیے مگر آخر یہ سب کس لیے؟ انسان کے لیے۔

اگر معیشت بچ جائے اور انسان معاشی طور پر ٹوٹ جائے تو کامیابی کی تعریف دوبارہ لکھنے کی ضرورت ہے اگر اسٹاک مارکیٹ اوپر ہو مگر مزدور کی حقیقی اجرت نیچے، اگر زرمبادلہ کے ذخائر بہتر ہوں مگر گھر کا راشن سکڑتا جائے، اگر قومی پیداوار بڑھے مگر بچے سکول چھوڑیں تو تصویر کا خوب صورت حصہ دکھا کر باقی تصویر کاٹ دینا معاشیات نہیں، فوٹو ایڈیٹنگ ہے اور قومیں فوٹو ایڈیٹنگ سے خوش حال نہیں ہوتیں اصل سوال یہ نہیں کہ پاکستان میں کتنے غریب ہیں اصل سوال یہ ہے کہ غریب رہ جانے کے امکانات کس کے زیادہ ہیں؟ جس بچے کا باپ امیر ہے، اسے اچھی غذا، اچھا سکول، انگریزی، کمپیوٹر، علاج، رابطے اور مواقع ملتے ہیں۔ جس بچے کا باپ غریب ہے، اسے پہلے دن سے کہا جاتا ہے: بیٹا محنت کرو، وہ یقیناً محنت کرے۔ مگر دوڑ شروع ہونے سے پہلے ایک بچے کو جوتے، کوچ اور ہموار ٹریک دے کر دوسرے کو ننگے پاؤں کھڑا کر دیں، پھر دونوں سے کہیں: ''مواقع سب کے لیے برابر ہیں'' تو مسئلہ بچوں کی محنت میں نہیں، ہماری عینک میں ہے۔

غربت صرف خالی جیب نہیں غربت اگلی نسل کے امکانات پر لگا ہوا ٹیکس بھی ہے اور یہ شاید سب سے ظالمانہ ٹیکس ہے کیونکہ اس کی کوئی رسید نہیں ملتی ہمیں غریب سے ہمدردی بھی شاید نئے سرے سے سیکھنی ہوگی اسے راشن کا تھیلا دے کر تصویر کھنچوانا ہمدردی کا آخری درجہ نہیں اصل عزت یہ ہے کہ اسے تھیلے کی ضرورت ہی نہ رہے وہ اپنی مزدوری سے خرید سکے اپنے بچے کی فیس دے سکے ماں کی دوا خرید سکے مہینے کی 25 تاریخ کو بھی اس کی جیب میں اتنی خودداری باقی ہو کہ دکاندار سے نظریں نہ چرانی پڑیں غربت کا علاج خیرات ضرور کر سکتی ہے، مگر غربت کا مستقل خاتمہ موقع، تعلیم، صحت، روزگار، مناسب اجرت اور منصفانہ معاشی ڈھانچہ کرتا ہے غریب کو مستقل مستحق بنا دینا فلاح نہیں اسے اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کا راستہ دینا فلاح ہے ایک شعر کی کیفیت یاد آتی ہے:

جس کھیت سے دہقاں کو میسر نہ ہو روزی
اُس کھیت کے ہر خوشۂ گندم کو جلا دو

خوشے جلانے کی ضرورت نہیں زمانہ بدل گیا ہے اب صرف اتنا کر دیجیے کہ جس کے ہاتھ فصل اگاتے ہیں، اس کے بچوں کو بھی پیٹ بھر کر روٹی مل جائے یہ کوئی انقلابی مطالبہ نہیں یہ تہذیب کی کم از کم شرط ہے 48 فیصد کا عدد کل بدل بھی سکتا ہے 3.8 فیصد نمو اگلے سال چار ہو سکتی ہے مہنگائی آٹھ سے چھ ہو سکتی ہے خسارہ کم ہو سکتا ہے اعداد آتے جاتے رہیں گے مگر ریاست کی اصل رپورٹ کسی فائل میں نہیں ہوتی وہ رات کے وقت ایک عام پاکستانی کے گھر میں لکھی جاتی ہے چولہا جل رہا ہے یا نہیں؟ بچہ اسکول جا رہا ہے یا نہیں؟ بیمار کو دوا مل رہی ہے یا نہیں؟ نوجوان کو کام مل رہا ہے یا نہیں؟ اور مہینے کے آخر میں عزت کے ساتھ دو وقت کی روٹی باقی ہے یا نہیں؟

جس دن ان سوالوں کے جواب بہتر ہونے لگیں، اس دن ہمیں کسی عالمی رپورٹ سے خوش حالی کا سٹیفکیٹ لینے کی ضرورت نہیں پڑے گی لوگ خود بتا دیں گے فی الحال تو دکاندار ترازو پر آٹا رکھتا ہے، گاہک قیمت پوچھتا ہے، چند لمحے جیب میں پڑے نوٹ گنتا ہے اور دھیرے سے کہتا ہے: ''بھائی… آدھا کلو کر دو۔'' اور شاید ہماری پوری معاشی داستان کا سب سے بے رحم اشاریہ یہی ہے ترقی کے اعشاریے اپنی جگہ۔ آدھا کلو اپنی جگہ۔

ایڈوانی اور طاقتور بھارتی الیکشن کمیشن

تحریر: نصرت جاوید

خیبر پختونخوا میں ہنگامی حالات یا گورنر راج کے نفاذ کے مستقل ذکر سے اُکتا گیا ہوں۔ اس سے توجہ ہٹائی تو تھر کے بچوں کی محنت وصلاحیت پر اٹھائے سوالات 1990ء کی دہائی میں کراچی پر مسلط ہوئی بدامنی یاد دلانا شروع ہوگئے۔ نام نہاد ''دیہی'' اور ''شہری'' سندھ میں تقسیم اس کا بنیادی سبب تھی۔ جی کو مطمئن رکھنے والی خبر نظر نہیں آتی اور جھوٹی امید دلانے کی عادت نہیں۔

ریگولر اور سوشل میڈیا پر چھائی ہیجانی خبروں کے ہجوم میں اچانک بھارتی مقبوضہ کشمیر سے شائع ہونے والے ''کشمیر ٹائمز'' کے ویب ایڈیشن پر نگاہ پڑی تو کمینہ دل یہ جان کر بہت خوش ہوا کہ ہندو انتہا پسندی کو ''رتھ یاترا'' کے ذریعے عوامی مقبولیت دلوانے میں اہم کردار ادا کرنے والے لعل کرشن ایڈوانی کو بھارتی الیکشن کمیشن نے ووٹ ڈالنے کے اہل شہریوں کی فہرست میں ابتداً شامل نہیں کیا تھا۔ مزید بڑھنے سے قبل یاد دلانا چاہوں گا کہ ہمارے میڈیکٹ جیسے امتحانات کے دوران ہوئی بے ایمانی بے نقاب کرنے والی ''کاکروچ جنتا پارٹی'' نے ان دنوں بھارت کے چیف الیکشن کمشنر سے استعفیٰ کے حصول کے لیے ایک اور احتجاجی تحریک چلا رکھی ہے۔ بھارتی اپوزیشن جماعت کے رہنما راہول گاندھی اپنی ہمشیرہ سمیت اس کی حمایت کر رہے ہیں۔ منگل کے روز پارلیمان سے نکل کر احتجاجی مارچ میں شریک ہونے کی کوشش کرتے دونوں بہن بھائی کچھ دیر کے لئے گرفتار بھی کر لئے گئے تھے۔

بھارتی الیکشن کمیشن نے 1990 کا آغاز ہوتے ہی اپنی ساکھ کو حیران کن انداز میں اجاگر کیا تھا۔ اس کی طاقت کا اندازہ اس حقیقت سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس نے مہاراشٹرا پر کئی برسوں تک راج کرنے والی مرہٹہ قوم پرست اور مسلم دشمن جماعت شیوسینا کے بانی بال ٹھاکرے کو نفرت پھیلاتی تقاریر کی وجہ سے ووٹ دینے کے حق سے محروم کر دیا تھا۔ بھارتی وزیر اعظم انتخابی عمل کے دوران ''ترقیاتی منصوبوں'' کے افتتاح کے لئے سرکاری ہیلی کاپٹر الیکشن کمیشن کے خوف سے استعمال نہیں کر سکتا تھا۔

مودی سرکار کی سرپرستی میں انتہائی با اختیار اور ہر حوالے سے غیر جانب دار ثابت ہوا بھارتی الیکشن کمیشن تاہم بتدریج اپنی ساکھ کھونا شروع ہوگیا۔ گزشتہ چند برسوں سے بھارتی سیاست پر ہندو اکثریت کی بالادستی یقینی بنانے کے عمل میں اہم شراکت دار بن چکا ہے۔ انتخابی فہرستوں کا ''بے رحم جائزہ'' مذکورہ تناظر میں اس کا کلیدی ہتھیار ہے۔ بھارت کے 13 کروڑ ووٹروں کے نام اس کی بدولت انتخابی فہرستوں سے نکال دیے گئے۔ مضحکہ خیز اتفاق یہ بھی ہے کہ نااہل قرار پائے ووٹروں کی بے پناہ اکثریت مودی سرکار کی مخالف جماعتوں کی حامی تھی۔ بہار میں یہ ہتھیار کارگر ثابت ہوا تو بھارتی بنگال پر انتخابی عمل کے نام پر قابض ہونے کے لئے مذکورہ ہتھیار کو مزید بے رحمی سے استعمال کرتے ہوئے ممتا بنرجی سے نجات حاصل کر لی گئی۔ ہندو انتہا پسند 1990ء کی دہائی سے مسلسل یہ دہائی مچا رہے ہیں کہ بنگلہ دیش کے مسلمان ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت بھارت میں گھس رہے ہیں۔ بنگال اور آسام میں مسلمانوں کو اکثریت دلوانے کے بعد بہار اور یو پی میں بھی وہ طاقتور بنا چاہیں گے۔ ٹھوس اعداد و شمار کے بغیر پھیلائی اس کہانی کو معتبر بنانے میں لعل کرشن ایڈوانی نے اہم کردار ادا کیا تھا۔ بابری مسجد کا انہدام یقینی بنانے کے بعد اس کی جگہ مندر کی تعمیر کے لئے ہوئی ''رتھ یاترا'' کے دوران وہ یہ دعویٰ کرتا رہا کہ بنگلہ دیش سے 5 کروڑ افراد بھارت میں گھس آنے کے بعد وہاں کے شہری بن چکے ہیں۔ ان کی بے پناہ تعداد تخریبی اور دہشت گرد کارروائیوں میں بھی ملوث ہے۔

لعل کرشن ایڈوانی ہمارے سندھ کے حیدر آباد شہر میں پیدا ہوا تھا۔ اس کا تعلق ''حامل'' ذات سے ہے۔ اس جاتی سے تعلق رکھنے والے سندھی وڈیروں اور حکمرانوں کے مالی معاملات کے نگران ہوا کرتے تھے۔ ہمارے سندھ میں پیدا ہو کر 1947ء کے بعد بھارت منتقل ہوئے ایڈوانی کو مگر یو پی کے مسلمان ''پنجاب سے آیا مہاجر'' پکارتے تھے۔ مجھ سے گفتگو کرتے ہوئے سیاسی طور پر متحرک کئی مسلمان مصر رہتے ہیں کہ 1947 کے دوران ہوئے فسادات کی وجہ سے پاکستان سے بھارت منتقل ہوئے مہاجر ذاتی تجربات کی وجہ سے سیکولر ازم کے کٹر مخالف ہیں۔ بھارتی معاشرے کو سمجھے بغیر ہندو انتہا پسندی مسلط کرنا چاہتے ہیں۔ بنیادی طور پر وہ ''پنجابی مائنڈ سیٹ'' کی پھیلائی آریہ سماجی سوچ کے نمائندے ہیں۔ بھارت کے بارہا سفر کے دوران یو پی سے تعلق رکھنے والے مسلمانوں کو بہت مشکل سے یہ سمجھانا پڑتا کہ ایڈوانی پنجابی نہیں سندھی ہے۔ یہ سمجھاتے ہوئے مجھے پاکستان میں ''پنجابی مائنڈ سیٹ'' کا نمائندہ ہونے کے طعنے یاد آتے۔ مذکورہ تناظر میں لعل کرشن ایڈوانی کی بطور ووٹر اہلیت پر بھارتی الیکشن کمیشن کے اٹھائے سوالات مجھے ''مکافاتِ عمل'' کی روشن علامت محسوس ہوئے۔ موصوف 92 برس کے ہو چکے ہیں۔ رواں صدی کے آغاز میں وہ بھارت کا طاقتور ترین وزیر داخلہ ہونے کے علاوہ نائب وزیر اعظم بھی تھا۔ واجپائی کی جانب سے پاکستان کے ساتھ دیرپا امن کی خاطر اٹھائے اقدامات کو نہایت مکاری سے سبوتاژ کرتا رہا۔ اقتدار سے رخصت کے بعد تاہم بڑھاپے میں داخل ہوتے ہوئے ہندو انتہا پسند خیالات سے رجوع کرنا شروع ہوگیا۔ اس کے نظریات میں نرمی مگر سیاسی حوالے سے بے اثر رہی۔

دو سے زیادہ دہائیوں تک ہندو انتہا پسندی کا نمائندہ چہرہ ہوتے ہوئے ایڈوانی کا تازہ ترین ایڈریس بھارتی الیکشن کمیشن کے ریکارڈ میں موجود نہیں تھا۔ انتخاب میں ووٹ ڈالنے کے اہل افراد کی فہرست سے نکالے افراد کو بھارتی پاسپورٹ کے حصول یا تجدید کے لئے بھی نااہل تصور کیا جاتا ہے۔ ایڈوانی اس فہرست میں شامل ہونے کے قریب تھا تو اس کی بہو کو خبر ہوگئی۔ اس نے بھارتی الیکشن کمیشن کے اہلکاروں پر چیختے چلاتے ہوئے ریکارڈ درست کروایا۔

بھارت کو پانچ کروڑ بنگلہ دیشی باشندوں کی دراندازی سے خوفزدہ بنانے والے ایڈوانی کے ساتھ ہوئے سلوک سے کینہ بھرے دل کی بہت تسلی ہوئی۔ اس نے جو کہانی گھڑی تھی بھارت کی انتخابی فہرستوں میں متعصّبانہ نظرثانی کا جواز بنی۔ بھارتی بنگال پر ہندو انتہا پسندوں کا غلبہ اسی کہانی کے ذریعے یقینی بنایا گیا ہے۔ اس کہانی کے موجد ایڈوانی کا نام مگر ''شدھ'' بنائی انتخابی فہرست سے غائب ہوسکتا تھا اور اس کی بدولت ہمیں جیسی کرنی ویسی بھرنی کی عملی مثال مل سکتی تھی۔

لائیو اسٹاک، پاکستان کی معیشت اور برآمدات کا روشن مستقبل

تحریر: محمود خان

پاکستان ایک زرعی ملک ہے اور دیہی معیشت میں لائیو اسٹاک کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ لاکھوں دیہی خاندانوں کا روزگار براہِ راست یا بالواسطہ مویشی پالنے سے وابستہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ لائیو اسٹاک محض دودھ اور گوشت کی پیداوار کا شعبہ نہیں بلکہ ملکی معیشت، روزگار، غذائی تحفظ اور برآمدات کے فروغ کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت لائیو اسٹاک کے شعبے کی اصلاحات کے حوالے سے ہونے والا حالیہ اعلیٰ سطح کا اجلاس اس شعبے کی حقیقی صلاحیت کو بروئے کار لانے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔ وزیر اعظم نے لائیو اسٹاک کی برآمدات میں اضافے کے لیے درآمد شدہ اعلیٰ نسل کے مویشیوں کو خصوصی فارمز میں پال کر برآمد کرنے کی منظوری دی ہے۔ اس مقصد کے لیے خصوصی فارمز قائم کیے جائیں گے جہاں زیادہ پیداوار دینے والے اعلیٰ نسل کے مویشی درآمد کر کے ان کی مناسب نشوونما کی جائے گی اور بعد ازاں انہیں عالمی منڈیوں میں برآمد کیا جائے گا۔ وزیر اعظم نے ان خصوصی فارمز کے لیے مویشیوں کی درآمد کو ڈیوٹی فری کرنے کی ہدایت بھی کی ہے۔ یہ فیصلہ پاکستان کے لائیو اسٹاک سیکٹر کو جدید اور برآمدی بنیادوں پر استوار کرنے میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔ عالمی منڈی میں صرف مویشیوں کی تعداد اہم نہیں بلکہ جانوروں کی نسل، صحت، وزن، معیار، ٹریس ایبلٹی اور بین الاقوامی صحت کے معیار بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ اسی لیے وزیر اعظم نے خصوصی فارمز میں پالے جانے والے مویشیوں کی شناخت اور نگرانی کے لیے جدید ٹیگنگ سسٹم متعارف کرانے کی ہدایت کی ہے، جس سے جانوروں کی مکمل ٹریس ایبلٹی ممکن ہوگی۔ وطن عزیز میں تقریباً 245 ملین مویشی موجود ہیں اور ان کی مجموعی مالیت تقریباً 5.5 کھرب روپے بتائی گئی ہے۔ لائیو اسٹاک کا قومی معیشت میں تقریباً 14.97 فیصد جبکہ زرعی معیشت میں 63.6 فیصد حصہ ہے۔ ملک میں سالانہ تقریباً 74.69 ملین ٹن دودھ اور 6.31 ملین ٹن گوشت پیدا ہوتا ہے۔ پاکستان کے پاس لائیو اسٹاک کے شعبے میں ایک بہت بڑا معاشی اثاثہ موجود ہے۔ اس شعبے سے تقریباً 80 لاکھ دیہی خاندان وابستہ ہیں، مویشی پالنے والوں کو جدید تربیت، بہتر نسل، معیاری خوراک، بروقت ویکسینیشن، ویٹرنری سہولیات اور منڈیوں تک بہتر رسائی فراہم کی جائے تو دیہی معیشت میں نمایاں بہتری لائی جاسکتی ہے۔ پاکستان کے لیے گوشت کی برآمدات میں اضافے کے بھی وسیع امکانات موجود ہیں۔ مالی سال 2025-26 میں گوشت کی برآمدات تقریباً 530 ملین ڈالر رہی، جبکہ اس وقت پاکستان کا زیادہ تر گوشت خلیجی ممالک کو برآمد کیا جاتا ہے۔ متحدہ عرب امارات، سعودی عرب، کویت اور قطر اہم منڈیاں ہیں، جبکہ ملائیشیا، چین اور دیگر ممالک پاکستان کے لیے نئی اور توسیعی برآمدی منڈیوں کے طور پر اہم ثابت ہوسکتے ہیں۔ تاہم عالمی منڈی میں اپنی جگہ مضبوط کرنے کے لیے پاکستان کو صرف گوشت کی مقدار بڑھانے کے بجائے معیار، حفظانِ صحت اور ویلیو ایڈیشن پر توجہ دینا ہوگی۔ اسی تناظر میں وزیر اعظم نے ملک بھر میں قائم مذبح خانوں کی بین الاقوامی سرٹیفکیشن یقینی بنانے اور ان کے معیار کی تھرڈ پارٹی ویلیڈیشن کرانے کی ہدایت کی ہے۔ یہ اقدام پاکستانی گوشت کو عالمی معیار کے مطابق بنانے اور بین الاقوامی خریداروں کا اعتماد حاصل کرنے میں مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔

لائیو اسٹاک کے شعبے میں بیماریوں کا خاتمہ بھی انتہائی اہم ہے۔ وزیر اعظم نے وزارت قومی غذائی تحفظ کو صوبائی حکومتوں کے ساتھ مل کر بیماریوں کے خاتمے کے لیے موثر اقدامات کرنے اور مقررہ اہداف کے ساتھ آئندہ دو ہفتوں میں لائحہ عمل پیش کرنے کی ہدایت کی ہے۔

حکومت کی جانب سے جانوروں کی بیماریوں کی نگرانی، ویکسینیشن، ڈیجیٹل مانیٹرنگ، ٹریس ایبلٹی، منہ کھر سے پاک زونز اور کمپارٹمنٹس کے قیام کے اقدامات اس شعبے کو عالمی معیار کے قریب لے جانے میں مدد دے سکتے ہیں۔ اگر ان اقدامات پر شفافیت، تسلسل اور صوبائی سطح پر موثر عمل درآمد یقینی بنایا جائے تو پاکستان کے لیے عالمی حلال گوشت کی منڈی میں اپنا حصہ بڑھانا ممکن ہوگا۔ حکومت کا فیڈ لاٹ فارمنگ، کولڈ چین، ڈی بوننگ، ویلیو ایڈڈ مصنوعات اور برآمدی انفراسٹرکچر کو فروغ دینے پر توجہ دینا ایک مثبت قدم ہے۔ ماہرین کے تجربے سے فائدہ اٹھا کر لائیو اسٹاک کے لیے جدید انتظامی نظام تشکیل دیا جاسکتا ہے، اس سے سرمایہ کاری بڑھے گی۔

لائیو اسٹاک کی ترقی دراصل دیہی پاکستان کی ترقی ہے۔ اگر مویشی پالنے والے کسان کو بہتر نسل کا جانور، سستی اور معیاری خوراک، علاج، انشورنس، جدید فارمنگ کی تربیت اور مناسب قیمت پر اپنی پیداوار فروخت کرنے کی سہولت مل جائے تو اس کے گھریلو معاشی حالات بہتر ہوسکتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں دیہی علاقوں میں روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور غربت میں کمی لانے میں بھی مدد ملے گی۔ وطن عزیز میں مویشیوں کی بڑی تعداد، وسیع زرعی رقبہ، تجربہ کار افرادی قوت اور حلال گوشت کی عالمی منڈی کے لیے موزوں ماحول موجود ہے۔

وزیر اعظم کی جانب سے گوشت، لائیو اسٹاک اور اس سے منسلک مصنوعات کی برآمدات کے واضح اہداف مقرر کرنے کی ہدایت اس جانب اہم قدم ہے۔ یہ امر حقیقی ہے کہ لائیو اسٹاک کو محض دیہی سرگرمی سمجھنے کے بجائے اسے قومی برآمدی حکمت عملی کا اہم ستون بنایا جائے۔ جدید فارمز، اعلیٰ نسل کے مویشی، بیماریوں سے پاک زونز، بین الاقوامی سرٹیفکیشن، ویلیو ایڈیشن اور عالمی معیار کی مارکیٹنگ کے ذریعے پاکستان اس شعبے میں ایک مضبوط مقام حاصل کرسکتا ہے۔ لائیو اسٹاک آنے والے برسوں میں پاکستان کی معیشت، دیہی ترقی اور برآمدات کے لیے ایک روشن مستقبل کی بنیاد بن سکتا ہے۔

خود اپنے خلاف کھیلا

تحریر: عبداللہ طارق سہیل

یمن کی صورتحال پھر ڈرامائی موڑ مڑ گئی جب حکومتی فوجوں نے اس ساحلی پٹی کے بیشتر حصے کو حوثیوں سے واپس لے لیا جس پر تین ہفتے پہلے ان کا قبضہ ہوگیا تھا۔ ان میں سب سے اہم المخا کی بندرگاہ اور باب المندب اور اس سے ملحقہ جزیرے ہیں۔ یوں آبنائے باب المندب میں جہاز رانی کو خطرات کم ہو گئے، ختم البتہ بالکل نہیں ہوئے کیونکہ المخا کے اوپر والے علاقے میں حوثی باغی بدستور بیٹھے ہیں اور یہ علاقہ باب المندب سے دور نہیں ہے۔ وہاں سے راکٹ ڈرون باری گزرگاہ پر آسانی سے ہوسکتی ہے۔ بہرحال، سعودی نواز حکومت کی یہ بڑی کامیابی ہے جو اس نے ایران نواز حوثیوں کیخلاف حاصل کی ہے۔ ساتھ ہی یمن کا سب سے بڑا، بلحاظ آبادی، صوبہ تعز حکومت کے ہاتھ سے نکلتا جا رہا ہے۔ صرف اس کا دارالحکومت تعز، جو ملک کا تیسرا بڑا شہر ہے اور اس کے قریب ایک مختصر سا علاقہ حکومت کے پاس رہ گیا ہے اور یہ دونوں علاقے حوثیوں کے سخت محاصرے میں ہیں۔ 5 اکتوبر کی جنگ میں حوثیوں کو بہت زیادہ جانی نقصان اٹھانا پڑا۔ ان کے دو ہزار جنگجو مارے گئے، کئی سو زخمی، کئی سو گرفتار ہوئے۔ باب المندب پر میزائل ڈرون باری کا سب سے بڑا مرکز الحدیدہ کے صحرا میں تھا، اس حملے میں وہ بھی تباہ ہوگیا۔ یمن کی جنگ دراصل سعودی عرب اور ایران کی پراکسی جنگ ہے، کسی حد تک توجیح یہ ہے کہ دونوں ملک براہ راست جنگ آزما ہیں۔ یمن میں حوثیوں کے علاقے میں کئی ہزار ایرانی فوجی، کمانڈو، کمانڈر اور جنگی اور تکنیکی ماہرین موجود ہیں۔ سعودی عرب کی فوج براہ راست یمن میں موجود نہیں لیکن سرحدوں پر وہ کارروائیاں کر رہی ہے۔

ایران نے ہرمز کے بعد باب المندب کی بندش کو اپنا ہتھیار بنانے کی کوشش کی تھی لیکن یہاں بات کچھ خاص آگے بڑھ نہیں سکی۔

سعودی الائنس نے اعلان کیا ہے کہ وہ محض اپنے مقبوضہ علاقے آزاد نہیں کرائے گا بلکہ حوثی انتظامیہ کا خاتمہ کر کے دارالحکومت صنعا کو اپنے قبضے میں لے گا۔

کیا ایسا ممکن ہے؟۔ صنعا کے مشرق میں مارب کا صوبہ واقع ہے۔ 1990ء سے پہلے جب یمن دو ملکوں میں تقسیم تھا یعنی شمالی یمن اور جنوبی یمن تو مارب صوبہ شمالی یمن کا حصہ تھا۔ پھر دونوں ممالک ضم ہوگئے اور متحدہ یمن وجود میں آیا لیکن یہ اتحاد زیادہ سال چل نہ سکا، حوثی باغیوں نے صعدہ صوبے میں یلغار کی اور شمالی یمن کے بیشتر علاقوں پر قبضہ کر کے اپنی حکومت بنالی، جن علاقوں پر وہ قبضہ نہ کر سکے ان میں مارب بھی شامل تھا۔ مارب کے دو تہائی سے زیادہ حصے پر حکومت، ایک تہائی سے کم پر حوثی قابض ہیں۔ کنٹرول لائن صنعا سے 70 میل مشرق میں ہے۔ بظاہر 70 میل کا فاصلہ فتح کرنا بہت مشکل نہیں لیکن یہ پہاڑی علاقہ ہے، ساحلی پٹی کی طرح میدان اور ہموار نہیں۔ یہاں ایک ایک پہاڑی پر قبضہ کر کے ہی آگے بڑھنا ہوگا جبکہ حوثیوں کے پاس ہر قسم کے میزائلوں اور ڈرون کاپٹروں کا بڑا ذخیرہ ہے۔ یعنی صنعا پر قبضے کی مہم مشکل بھی ہوگی اور طویل بھی۔ اور اس دوران حوثیوں کے میزائل حملے ہوتے رہیں گے۔ 5 اکتوبر کو بھی حوثیوں نے ایسٹ ویسٹ پائپ لائن پر ایک اور حملہ کیا، اس کے ایک پمپنگ سٹیشن کو آگ لگی لیکن اسے بچا لیا گیا اور تیل کی سپلائی جاری رہی۔

ہرمز کا کارڈ ایران کیلئے کیا فائدہ، کیا نقصان لے کر آیا؟۔ تازہ عالمی رپورٹ ہے کہ خلیجی ممالک سے تیل کی برآمد جنگ سے پہلے کی شرح سے بھی بڑھ گئی ہے۔

دفعہ 144، سیاسی حق اور شہری تحفظ کے درمیان توازن

تحریر: فرحت عباس شاہ

پی ٹی آئی کے لانگ مارچ کے تناظر میں پنجاب حکومت کی جانب سے دفعہ 144 کے نفاذ پر تنقید کو صرف سیاسی آزادی اور سیاسی انتقام کے زاویے سے دیکھنا اس پیچیدہ صورتِ حال کے ایک اہم پہلو کو نظر انداز کرنا ہے۔ جمہوری معاشرے میں احتجاج، جلسہ، جلوس اور سیاسی اجتماع یقیناً شہری اور سیاسی حقوق کا حصہ ہیں، لیکن کوئی بھی بنیادی حق مطلق اور غیر مشروط نہیں ہوتا۔ ریاست کی ذمہ داری صرف یہ نہیں کہ وہ شہریوں کو سیاسی اظہار کا موقع فراہم کرے بلکہ اس پر شہریوں کی جان، مال، امن اور اجتماعی سلامتی کے تحفظ کی ذمہ داری بھی عائد ہوتی ہے۔ چنانچہ موجودہ صورتِ حال میں اصل سوال یہ نہیں کہ دفعہ 144 کے نفاذ سے سیاسی سرگرمی محدود ہوتی ہے یا نہیں؛ یہ بات واضح ہے کہ ہوتی ہے۔ اصل سوال یہ ہے کہ کیا موجودہ حالات میں ایسی پابندی کے لیے قابلِ اعتبار سیکیورٹی جواز موجود تھا، کیا اسے قانونی اختیار کے تحت نافذ کیا گیا، کیا اس کی مدت محدود رکھی گئی اور کیا اس کا دائرہ کار درپیش خطرے کے مقابلے میں متناسب ہے؟ پنجاب حکومت نے 6 اکتوبر کو صوبے بھر میں دفعہ 144 کے نفاذ میں 15 اکتوبر تک توسیع کی ہے۔ سرکاری حکم کے مطابق پانچ یا اس سے زیادہ افراد کے عوامی مقامات، سڑکوں، شاہراہوں اور کھلے مقامات پر اجتماعات، جلسوں، جلوسوں، دھرنوں اور مظاہروں پر پابندی عائد کی گئی ہے۔ اسی حکم میں عوامی مقامات پر اسلحہ لے جانے اور اس کی نمائش پر بھی پابندی عائد کی گئی ہے۔ حکومت کا موقف ہے کہ قانون نافذ کرنے والے اور انٹیلی جنس اداروں کو ایسے خطرات سے متعلق اطلاعات موصول ہوئی ہیں جن کے مطابق دہشت گرد تنظیمیں بڑے عوامی اجتماعات کو نشانہ بنا سکتی ہیں۔ سرکاری حکم میں خودکش حملہ آوروں، گاڑیوں میں نصب دھماکہ خیز مواد اور ٹارگٹ کلنگ جیسے ممکنہ خطرات کا بھی حوالہ دیا گیا ہے۔ یہاں ریاستی ذمہ داری کا بنیادی اصول سمجھنا ضروری ہے۔ حکومت کا فرض صرف یہ نہیں کہ کسی سانحے کے بعد کارروائی کرے؛ اس کا فرض یہ بھی ہے کہ قابلِ اعتبار خطرے کی اطلاع ملنے پر ممکنہ سانحے کو روکنے کے لیے پیشگی اقدامات کرے۔ اگر کسی بڑے سیاسی اجتماع کے بارے میں قانون نافذ کرنے والے ادارے یہ اطلاع دیں کہ دہشت گرد عناصر اسے نشانہ بنا سکتے ہیں تو حکومت کے سامنے دو راستے ہوتے ہیں، ایک یہ کہ وہ خطرے کے باوجود اجتماع کی اجازت دے اور کسی ممکنہ سانحے کے بعد ذمہ داری قبول کرے، دوسرا یہ کہ محدود مدت کے لیے احتیاطی اقدامات کرے اور شہریوں کی جان کو ممکنہ خطرے سے محفوظ رکھنے کی کوشش کرے۔ انتظامی اعتبار سے دوسری صورت اختیار کرنا ریاست کی بنیادی حفاظتی ذمہ داری کے زیادہ قریب ہے۔ موجودہ حکم بھی اسی احتیاطی منطق کے تحت جاری کیا گیا ہے۔ یہ دلیل اس لیے بھی اہم ہے کہ موجودہ احتجاج ایک معمول کی سیاسی سرگرمی تک محدود نہیں۔ پی ٹی آئی کا لانگ مارچ خیبر پختونخوا سے اسلام آباد کی جانب بڑھ رہا ہے اور اس کا تعلق براہِ راست موجودہ سیاسی کشیدگی سے ہے۔ رائٹرز کے مطابق مارچ کے شرکا اسلام آباد کی طرف بڑھ رہے ہیں جبکہ وفاقی حکومت نے دارالحکومت میں داخلے کو روکنے کے لیے بڑے پیمانے پر سیکیورٹی انتظامات کیے ہیں۔ ایسی صورتِ حال میں کسی بھی بڑے اجتماع، راستے میں جمع ہونے والے ہجوم یا احتجاجی سرگرمی کے بارے میں سیکیورٹی اداروں کی تشویش کو محض سیاسی بہانہ قرار دینا قبل از وقت نتیجہ ہوگا۔ سیاسی کشیدگی اور دہشت گردی کے خطرے کا بیک وقت موجود ہونا ایک ایسی صورتِ حال پیدا کرتا ہے جس میں انتظامیہ کو معمول سے زیادہ محتاط ہونا پڑتا ہے۔ دفعہ 144 کے موجودہ حکم کا ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ اس نے زندگی کی ہر اجتماعی سرگرمی کو ممنوع نہیں کیا۔ شادی کی تقریبات، نمازِ جنازہ، تدفین، مساجد اور دیگر عبادت گاہوں کی سرگرمیوں، عدالتوں، سرکاری اداروں اور مجاز انتظامیہ کی اجازت سے ہونے والی سرگرمیوں کو پابندی سے مستثنیٰ رکھا گیا ہے۔ اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ حکم کا بنیادی ہدف شہری زندگی کو مکمل طور پر منجمد کرنا نہیں بلکہ ایسے بڑے اجتماعات کو عارضی طور پر محدود کرنا ہے جو موجودہ سیکیورٹی حالات میں ممکنہ طور پر زیادہ خطرناک سمجھے جا رہے ہیں۔ یہاں حکومتِ پنجاب کے دفاع کی سب سے مضبوط بنیاد سامنے آتی ہے: دفعہ 144 کو سیاسی سزا نہیں بلکہ حفاظتی اقدام کے طور پر پیش کیا جائے۔ اگر ریاست کسی سیاسی جماعت کے کارکنوں کو صرف سیاسی وابستگی کی بنیاد پر نشانہ بنائے تو یہ جمہوری اصولوں کے خلاف ہوگا، لیکن اگر ریاست کسی مخصوص وقت میں تمام بڑے عوامی اجتماعات پر عمومی سیکیورٹی پابندی عائد کرتی ہے اور اس کی بنیاد دہشت گردی کے خطرے سے متعلق قانون نافذ کرنے والے اداروں کی اطلاعات ہیں تو اسے محض سیاسی انتقام کا نام دینا ایک سیاسی تعبیر تو ہوسکتی ہے، حتمی ثابت شدہ حقیقت نہیں۔ تاہم حکومت کے اس موقف کا دفاع کرتے ہوئے ایک بنیادی احتیاط بھی ضروری ہے۔ ریاستی اختیار جتنا زیادہ وسیع ہو، اس کے استعمال کے لیے قانونی جواز بھی اتنا ہی واضح ہونا چاہیے۔ دفعہ 144 کوئی ایسا اختیار نہیں جس کے ذریعے سیاسی اختلاف کو مستقل طور پر ختم کیا جاسکے۔ اگر حکومت اسے سیاسی سرگرمیوں کو غیر معینہ مدت تک روکنے کے لیے استعمال کرے تو اس پر سوال اٹھنا فطری ہے۔ لیکن موجودہ حکم کی مدت 6 سے 15 اکتوبر تک دس دن رکھی گئی ہے اور اسے سیکیورٹی خطرات سے جوڑا گیا ہے۔ سرکاری حکم میں دفعہ 144(6)، ضابطہ فوجداری 1898 کے تحت اختیار استعمال کرنے کا حوالہ بھی دیا گیا ہے۔ پی ٹی آئی کا یہ اعتراض بھی اپنی جگہ قابلِ فہم ہے کہ پابندی کا نفاذ ایسے وقت میں ہوا جب اس کا لانگ مارچ جاری ہے، اس لیے اس اقدام کے سیاسی اثرات کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ رائٹرز نے بھی موجودہ مارچ کو حکومت اور پی ٹی آئی کے درمیان جاری سیاسی کشیدگی کے پس منظر میں رپورٹ کیا ہے۔ لیکن کسی اقدام کے سیاسی اثرات مرتب ہونا اور اس اقدام کا بنیادی مقصد سیاسی انتقام ہونا دو مختلف باتیں ہیں۔ کسی فیصلے کے مقصد کا تعین صرف اس کے سیاسی وقت سے نہیں بلکہ اس کے قانونی جواز، سرکاری ریکارڈ، سیکیورٹی اطلاعات، مدت، دائرہ کار اور عملی اطلاق سے ہونا چاہیے۔ یہاں ایک اور اہم سوال بھی سامنے آتا ہے: اگر حکومت کے پاس دہشت گردی کے خطرے کی اطلاعات موجود تھیں تو کیا صرف سیاسی اجتماعات کو محدود کرنا کافی ہے یا حکومت کو ان خطرات کے خلاف موثر خفیہ معلوماتی اور حفاظتی کارروائی بھی کرنی چاہیے؟ یقیناً دونوں کام ایک دوسرے کے متبادل نہیں۔ دفعہ 144 کسی دہشت گرد خطرے کا مستقل حل نہیں بلکہ ایک عارضی حفاظتی تدبیر والے اداروں پر یہ عائد ہوتی ہے کہ وہ خطرے کے اصل ذرائع تک پہنچیں، حساس مقامات کی حفاظت کریں اور عام شہریوں کی معمول کی زندگی کو غیر ضروری طور پر متاثر ہونے سے بچائیں۔ اس لیے حکومت کے لیے بہتر حکمت عملی یہ ہوگی کہ وہ دفعہ 144 کے نفاذ کو سیاسی مقابلے کا ذریعہ بنانے کے بجائے اسے واضح طور پر محدود، عارضی اور سیکیورٹی پر مبنی اقدام کے طور پر رکھے۔ جہاں ممکن ہو، مجاز انتظامیہ کے ذریعے پرامن اور محفوظ سیاسی سرگرمیوں کے لیے متبادل انتظامات کیے جائیں، جبکہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کو سیاسی وابستگی سے بالاتر ہو کر کارروائی کی ہدایت دی جائے۔

بقیہ اُستمان 01

صورتحال کی بنیاد پر نہیں بلکہ حکومتی کردار ادا نہ کرنے کے تناظر میں اٹھایا گیا ہے۔ خیبر پختونخوا میں سیکیورٹی کے لیے مختص فنڈز سے سوشل میڈیا ٹیم بنائی گئی، جبکہ دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے سیکیورٹی اداروں کو حکومتی معاونت، مؤثر قانون سازی اور بیانیے کی تشکیل میں تعاون فراہم کرنا ضروری ہوتا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں حکومت کو اپنی ذمہ داری قبول کرنا ہوتی ہے۔ بلوچستان میں حکومت اس جنگ کو اپنی جنگ سمجھتے ہوئے اس کی ذمہ داری قبول کرتی ہے، جبکہ خیبر پختونخوا میں ایسا نہیں کیا جا رہا۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی سطح پر بننے والے ماحول میں وفاق پر حملہ آور ہونے کی باتیں کی جاتی ہیں، جو موجودہ حالات میں قابلِ غور ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ تمام سیاسی جماعتوں کے رہنما اور کارکن دہشت گردی کا نشانہ بنے اور شہید ہوئے ہیں۔

بقیہ اُستمان 02

داری پوری کرے گی۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ہر ممکن سہولت فراہم کریں گے، خیبر پختونخوا پولیس کو درکار جدید اسلحے کی فراہمی ضروری ہے۔ وفاق آپ کے ساتھ کھڑا ہے، جلد نتائج آپ کے سامنے ہوں گے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے گورنر کے پی کے نے کہا کہ ڈویلپمنٹ پر قربانی دے سکتے ہیں، سیکیورٹی پر نہیں، دہشت گردی کے خلاف ہمارے اقدامات واضح نظر آئیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم پر وفاق نے اعتماد کیا ہے، ہم 24 گھنٹے کام کریں گے، قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار میں اضافہ کیا جائے گا۔

بقیہ اُستمان 03

شہداء میں انسٹرکٹر پائلٹ میجر حسنین شہزاد اور زیر تربیت پائلٹ کیپٹن عبدالصمد شامل ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ میں پاک فوج کے تربیتی طیارے کے حادثے میں میجر حسنین شہزاد ہمایوں اور کیپٹن عبدالصمد کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے شہداء کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دونوں پائلٹس کی شہادت قومی نقصان ہے، جس پر پوری رنج و غم ہے۔ انہوں نے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں وہ سوگوار خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

بقیہ اُستمان 04

ہاؤس میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے محمود خان اچکزئی نے کہا کہ ان حالات میں جب ملک میں جبر اور ظلم کی حکمرانی ہے ایسے حالات میں آنا اس بات کی دلیل ہے کہ معاشرے کے وہ طبقے جو ملک کو آئین کے مطابق چلانا چاہتے ہیں اور ہر ادارہ آئین کے تحت اپنا کام کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ آئین میں سب کو یہ گارنٹی دی گئی ہے کہ پارلیمنٹ ایسے منتخب لوگوں کا سرچشمہ ہوگی جہاں سے تمام فیصلے ہونگے، عدلیہ آزاد ہوگی لیکن طاقت پارلیمنٹ کے پاس ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ 8 فروری کے انتخابات میں ساری دنیا نے دیکھا کہ زر اور زور کی بنیاد پر لوگوں کے ضمیر خریدے گئے

بقیہ اُستمان 05

کاروبار کسی رعایت کے مستحق نہیں، ٹیکس کی مکمل استعداد کے حصول کیلئے تمام تر ضروری اقدامات اٹھائیں گے۔ پیر کو وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت ایف بی آر کی اصلاحات پر جائزہ اجلاس ہوا۔ اجلاس میں وفاقی وزرا اعظم نذیر تارڑ، ڈاکٹر مصدق ملک، احد خان چیمہ، شزہ فاطمہ خواجہ، وزیر مملکت بلال اظہر کیانی، مشیر وزیراعظم ہارون اختر اور متعلقہ اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کو پیداواری شعبے میں ٹیکس نگرانی کے نظام پر بریفنگ دی گئی۔

بقیہ اُستمان 06

سے خطاب کرتے ہوئے اسحاق ڈار نے پاکستان تحریک انصاف کے احتجاج کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ دھرنوں اور احتجاج کے سبب معیشت کو شدید نقصان پہنچتا ہے۔ نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار نے دہشتگردی کو خطے اور دنیا کیلئے سب سے بڑا چیلنج قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ افغان سرزمین سے ہونے والی دہشت گردی کسی صورت قابل قبول نہیں، افغانستان سے پاکستان پر حملے بند ہونے چاہئیں، عوام کے جان و مال کے تحفظ ، قومی معیشت کے استحکام اور دہشتگردی کے خلاف جنگ میں ہر صوبے کو اپنا کردار ادا کرنا ہے

بقیہ اُستمان 07

دینے کے امکانات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ جی ایچ کیو آمد پر برازیل کے وفد کو مسلح افواج کے چاق چوبند دستے نے گارڈ آف آنر پیش کیا۔ فریقین نے پاکستان اور برازیل کے درمیان دیرینہ دوستانہ تعلقات پر اطمینان کا اظہار کیا جبکہ فریقین نے عسکری سطح پر تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے برازیل کے ساتھ دفاعی تعلقات مضبوط بنانے کیلئے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ ایڈمرل ریناٹو نے پاک مسلح افواج کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور آپریشنل تیاریوں کو سراہا، انہوں نے علاقائی امن و استحکام کیلئے پاک مسلح افواج کی خدمات کا اعتراف کیا۔

بقیہ اُستمان 08

نامے پر کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی ایسا مسئلہ ہے جس کا ہم سامنا کر رہے ہیں، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان نے سب سے زیادہ قربانیاں دی ہیں۔ عطاء تارڑ نے کہا کہ پاکستان دہشت گردی کے خلاف جنگ میں 100 ارب ڈالرز سے زائد معاشی نقصان اٹھا چکا، پاکستان نے خطے میں قیام امن کے لیے بھرپور کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں انتہا پسندی کا سامنا ہے، پُرامن اور مستحکم افغانستان پاکستان اور خطے کے مفاد میں ہے

بقیہ اُستمان 09

حکومت جیسی بھی تھی وہ عوام کے دو تہائی اکثریتی ووٹوں کے ذریعے وجود میں آئی تھی، اس حکومت کو ہٹانے کا حق یا اختیار صرف عوام کے پاس تھا۔ شاہد خاقان عباسی نے وفاقی حکومت کے اس قدم کو جمہوری اقدار اور آئین کی روح کی مکمل نفی قرار دیتے ہوئے خبردار کیا کہ ملک کی موجودہ حساس معاشی، سیاسی اور سکیورٹی صورتحال میں یہ اقدام ریاست اور ملک کے لیے مزید سنگین خطرات پیدا کرے گا، جمہوریت کا یہ بہیمانہ قتل ملک کی ان دو بڑی سیاسی جماعتوں یعنی پاکستان مسلم لیگ ن اور پاکستان پیپلز پارٹی کے ہاتھوں ہوا ہے جو خود کو طویل عرصے سے جمہوری روایات اور آئینی بالادستی کا سب سے بڑا دعویدار کہتی رہی ہیں۔ سابق وزیراعظم کا کہنا تھا کہ سیاسی اور انتظامی مسائل کا حل ہمیشہ آئینی، پارلیمانی اور جمہوری طریق کار کے ذریعے تلاش کیا جانا چاہیے، اگر وفاقی حکومت کے پاس خیبر پختونخواہ میں ایمرجنسی کے نفاذ کے حق میں واقعی کوئی ٹھوس وجوہات اور شواہد موجود تھے تو اسے چاہیے تھا کہ وہ اپنا مقف چھپانے کے بجائے پاکستانی عوام کے سامنے رکھتی، پارلیمان کے ایوان میں اس پر تفصیلی بحث کرواتی اور عوام کی تائید حاصل کرتی۔

بقیہ اُستمان 10

کے دشمن ہیں انہوں نے پہلے 8 فروری کو ڈاکہ مارا اور اب خیبر پختونخوا حکومت کے خلاف اقدامات کر کے آئین سے شدید غداری کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے ن لیگ کے ساتھ مل کر آئین پر حملہ کیا ہے اور عوام کی منتخب حکومت کو آمن لانے کی خاطر گرایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس حکومت کو جرم یہ تھا کہ وہ چاہتی تھی کہ صوبے کی تمام سیاسی جماعتوں کی مشاورت سے دہشت گردی کے خلاف جنگ لڑتے ہیں مگر یہ آپ کو گوارا نہیں تھا۔ آپ نے تو خود فیصلے کرنے ہیں کیا اس سے پہلے کبھی آمن آیا ہے

بقیہ اُستمان 11

نہیں ہے۔ میر یونس عزیز زہری نے شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے سوال اٹھایا کہ ووٹ کی عزت کا دعوی کرنے والوں کا دعوی اب کہاں چلا گیا ہے؟ انہوں نے مطالبہ کیا کہ خیبر پختونخوا میں پی ٹی آئی حکومت کو فوری بحال کر کے جمہوری طریقوں سے حکومت کو چلنے دیا جائے۔ انہوں نے حکمرانوں سے استفسار کیا کہ کیا اس بات کی کوئی گارنٹی ہے کہ اس ایمرجنسی کے نفاذ سے خیبر پختونخوا میں امن قائم ہو جائے گا؟

بقیہ اُستمان 12

قائم ہے، مگر جمہوری اداروں کے خلاف ایسے فیصلے جمہوریت کو کمزور کرنے کا باعث بنتے ہیں۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے تاریخی پس منظر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ خیبر پختونخوا میں بدامنی کا سلسلہ افغان انقلاب کے دور سے شروع ہوا تھا اور اس وقت صف بندی ہمارے اپنے نام نہاد "طرم خانوں" نے کی تھی جس کا خمیازہ قوم آج تک بھگت رہی ہے۔

بقیہ اُستمان 13

علما اسلام کسی بھی قسم کے منفی پروپیگنڈے، بے بنیاد الزامات اور میڈیا ٹرائل سے مرعوب ہونے والی جماعت نہیں، بلکہ بصیرت، سنجیدگی، سیاسی شعور اور زمینی حقائق کی بنیاد پر سیاست پر یقین رکھتی ہے۔ جماعت کی سیاست کا بنیادی مقصد اقتدار کا حصول نہیں بلکہ عوام کے حقوق کا تحفظ، جمہوری نظام کا استحکام، امن و امان کا قیام اور معاشرے میں انصاف و رواداری کا فروغ ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علما اسلام نے ہمیشہ سیاسی اختلافات کو جمہوری دائرے میں رہتے ہوئے برداشت کیا اور ملک میں آئین و قانون کی بالادستی کے لیے اپنا کردار ادا کیا ہے

بقیہ اُستمان 14

ہوگی اور ریاست اپنا آئینی حق استعمال کرے گی۔ انہوں نے اپوزیشن کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ گو کہ آپ کو احتجاج کا کامل حق حاصل ہے اور آپ ایوان میں احتجاج کریں، لیکن حالات کو سبوتاژ کرنے کی کوشش نہ کی جائے۔ اجلاس کے دوران گفتگو کرتے ہوئے سلیم احمد کھوسہ نے کہا کہ وفاق نے خیبر پختونخوا میں حالات کی بہتری کی بہت کوشش کی لیکن کے پی حکومت اور ان کی قیادت کا رویہ بالکل ٹھیک نہیں تھا۔

بقیہ اُستمان 15

پی ٹی آئی کے کئی مقامی عہدیداران اور متحرک کارکن بھی شامل ہیں، جنہیں مختلف مقامات سے کارروائیوں کے دوران گرفتار کیا گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق گرفتار افراد کو لانگ مارچ کی تیاریوں اور امن و امان میں خلل پڑنے کے خدشے کے پیش نظر حراست میں لیا گیا ہے۔ دوسری جانب ضلع بھر میں پولیس کی بھاری نفری تعینات کر دی گئی ہے، جبکہ حکام کی جانب سے مزید گرفتاریوں کا امکان بھی ظاہر کیا جا رہا ہے۔ ادھر، پولیس نے پی ٹی آئی ضلع مردان کے 85 کارکن گرفتار کر لیے جبکہ دیگر عہدیداروں کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

بقیہ اُستمان 16

اقدامات کے تحت سخت نوعیت کی پابندیاں عائد کر دی گئی ہیں۔ اطلاعات کے مطابق پشاور میں پبلک ٹرانسپورٹ کا اہم ذریعہ سمجھی جانے والی بی آر ٹی سروس عارضی طور پر معطل کر دی گئی ہے، شہر کے حساس علاقوں بالخصوص ریڈ زون کو مکمل طور پر سیل کر کے مختلف شاہراہوں اور چوراہوں پر کنٹینرز رکھ دیے گئے ہیں، اس کے علاوہ پشاور اور چترال سمیت چند دیگر اضلاع میں احتیاطی تدابیر کے طور پر اسکول، کالجز اور جامعات سمیت تمام تعلیمی ادارے بند رکھنے کا اعلان کیا گیا ہے۔

بقیہ اُستمان 17

عملدرآمد یقینی بنانے کی ہدایت کر دی۔ چھٹیوں کی فیس وصولی سے متعلق پابندی کا اطلاق نوٹیفکیشن کے تحت ہوگا۔ حکام کے مطابق چھٹیوں کے دوران فیس وصول کرنے والے نجی سکولوں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ جو نجی سکول سردیوں کی چھٹیوں کی فیس وصول کریں گے ان کی رجسٹریشن منسوخ کر کے انہیں سیل کر دیا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے والدین کو ہدایت کی ہے کہ وہ چھٹیوں کی فیس وصولی سے متعلق اپنی شکایات فوری طور پر ڈپٹی کمشنر آفس یا محکمہ تعلیم کے متعلقہ حکام تک پہنچائیں تا کہ خلاف ورزی کرنے والے سکولوں کے خلاف بروقت کارروائی کی جا سکے۔

بقیہ اُستمان 18

بازئی سے صوبائی محتسب بلوچستان کے عہدے کا حلف لے لیا۔ اس سلسلے میں گورنر ہاؤس کوئٹہ میں حلف برداری کی تقریب منعقد ہوئی، جس میں صوبائی مشیر نسیم الرحمٰن، رکن بلوچستان اسمبلی نعیم بازئی اور ایڈووکیٹ جنرل عبداللطیف کاکڑ نے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ صوبائی محتسب کا ادارہ شہریوں کی شکایات کے ازالے میں اہم کردار ادا کرتا ہے اور سرکاری محکموں میں انتظامی بے ضابطگیوں کی نشاندہی کرتا ہے۔ انہوں نے نئے صوبائی محتسب پر زور دیا کہ وہ شہریوں کو بروقت ریلیف فراہم کرنے کے لیے ادارے کی کارکردگی کو مزید موثر بنائیں۔

بقیہ اُستمان 19

سلمان ایڈووکیٹ نے دائر کی ہے جس میں صدر پاکستان، وزیراعظم اور گورنر خیبر پختونخوا کو فریق بنایا گیا ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کا نفاذ غیر آئینی، غیر قانونی، بدنیتی پر مبنی، بنیادی حقوق اور جمہوریت کے مینڈیٹ کے خلاف ہے۔ درخواست میں استدعا کی گئی ہے کہ ایمرجنسی اور گورنر راج کے اقدام کو کالعدم اور غیر قانونی قرار دیا جائے اور درخواست کے حتمی فیصلے تک اس گورنر راج کے اعلامیہ کو معطل کیا جائے۔

بقیہ اُستمان 20

نے کا فیصلہ کیا ہے۔ ذرائع ایف بی آر کے مطابق ٹیکس فائلرز کی ملک بھر میں موجود جائیدادوں اور اثاثوں سے متعلق ڈیٹا دستیاب ہے، جس کی مدد سے انکم ٹیکس گوشواروں میں ظاہر کی گئی معلومات کی جانچ پڑتال کی جائے گی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ایف بی آر انکم ٹیکس گوشواروں کا اپنے ڈیٹا سے خودکار نظام کے تحت موازنہ کرے گا، جبکہ معلومات کی تصدیق اور ممکنہ بے ضابطگیوں کی نشاندہی کیلئے مصنوعی ذہانت (اے آئی) سے بھی مدد حاصل کی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق گوشواروں میں اثاثے چھپانے یا ریکارڈ میں ردوبدل کرنے پر سخت جرمانے عائد کئے جاسکتے ہیں

بقیہ اُستمان 21

شاہراہوں پر ٹریفک رواں دواں جبکہ بیشتر کاروباری مراکز اور دفاتر کھل گئے تاہم پشاور سمیت صوبے کے بیشتر اضلاع میں نجی و سرکاری تعلیمی ادارے، کالجز اور یونیورسٹیاں بند رہیں، پشاور شہر میں بی آر ٹی سروس دوسرے روز بھی معطل رہی، جبکہ مختلف سڑکوں پر کنٹینرز سے راستے بدستور بند ہیں، باچا خان چوک، خیبر روڈ، فردوس چوک، ہشت نگری سمیت دیگر مقامات پر کنٹینرز لگا کر راستے بند کئے گئے۔

بقیہ اُستمان 22

ہیں، 13 سال حکومت کرنے والی پاکستان تحریک انصاف کے جانے کے بعد خیبر پختونخوا میں کہیں سے مذمت اور جلسے جلوسوں کی آواز نہیں آئی عوام نے پی ٹی آئی کا دور حکومت ختم ہونے پر مٹھائیاں تقسیم کیں اور بھنگڑے ڈالے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو پشاور پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا۔ امیر مقام نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ ایڈوائزری کونسل لوٹ مار، کرپشن کرنے والوں اور دہشت گردوں کو تحفظ فراہم کرنے والوں کے احتساب کے لیے کردار ادا کرے۔

بقیہ اُستمان 23

مالیت 2028 تک 1.1 ٹریلین روپے سے بڑھا کر 2.2 ٹریلین روپے کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ کاروباری طبقہ ملکی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے اور پاکستان میں ایس ایم ای شعبے میں معاشی ترقی کی بے پناہ صلاحیت موجود ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت سمیڈا کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا، جس میں ادارے میں جاری اصلاحات، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کے فروغ اور کاروباری افراد کو مالی معاونت کی فراہمی کے لیے کیے جانے والے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔

بقیہ اُستمان 24

بڑے پیمانے پر اکھاڑ پچھاڑ کے بعد ایڈووکیٹ جنرل آفس کے 57 افسران کو بھی عہدوں سے ہٹا دیا گیا۔ ایڈووکیٹ جنرل آفس کے ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل شاہ فیصل الیاس نے صوبے میں گورنر راج اور ایمرجنسی لگائے جانے کے اقدام پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے پہلے ہی استعفیٰ دے دیا تھا۔ صوبے میں ایمرجنسی اور گورنر راج لگانے کا فیصلہ گزشتہ روز کیا گیا

بقیہ اُستمان 25

پولیس کے مطابق سیٹلائٹ ٹاؤن تھانہ کے علاقے میں معمول کے پولیس ناکے کے دوران اہلکاروں نے ایک مشکوک گاڑی کو رکنے کا اشارہ کیا۔ تاہم گاڑی میں سوار ملزمان نے رکنے کے بجائے پولیس پارٹی پر سیدھا فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہونے کی کوشش کی۔ ملزمان کی اندھا دھند فائرنگ کے نتیجے میں کانسٹیبل نعمان موقع پر ہی شہید ہو گئے، جبکہ کانسٹیبل جنید اور کانسٹیبل خالد شدید زخمی ہو گئے۔ اس کے علاوہ فائرنگ کی زد میں آ کر 2 بے گناہ راہگیر عطا محمد اور حارث بھی زخمی ہوئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور امدادی ٹیموں نے موقع پر پہنچ کر شہید اور تمام زخمیوں کو فوری طور پر طبی امداد کے لیے سول ہسپتال ٹراما سینٹر منتقل کر دیا۔

بقیہ اُستمان 26

پر 2 ہزار 750 حملے کئے، 1400 سے زیادہ حوثی باغی ہلاک کر دیے گئے ہیں۔ حملوں میں اسلحے اور گولہ بارود کے گوداموں، فوجی کیمپوں، مورچوں اور گاڑیوں کو نشانہ بنایا۔

بقیہ اُستمان 27

امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ عالمی بینک گروپ اور آئی ایم ایف کے سالانہ اجلاسوں 2026 کے موقع پر ہونے والی ملاقات میں پاکستان میں معاشی استحکام کیلئے ہونے والی پیش رفت کو برقرار رکھنے پر زور دیا گیا۔ اس موقع پر وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے کہا کہ ساختی اصلاحات اور برآمدات پر مبنی پائیدار معاشی ترقی ناگزیر ہے، موسمیاتی تبدیلی اور تیزی سے بڑھتی آبادی پاکستان کے بڑے چیلنجز ہیں۔

بقیہ اُستمان 28

آئے گی۔ تفصیلات کے مطابق میڈیا سے گفتگو میں خیبر پختونخواہ کی انتظامی صورتحال پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایمرجنسی کے نفاذ سے قبل بھی صوبائی اسمبلی غیر فعال تھی اور وزیر اعلیٰ سمیت دیگر اراکین اسمبلی تکنیکی طور پر معطل ہی تھے۔ سابق وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی کے حوالے سے بات کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ سہیل آفریدی اس وقت حفاظتی تحویل میں ہیں اور انہوں نے خود کو رضا کارانہ طور پر حکام کے حوالے کیا ہے

بقیہ اُستمان 29

کوئی بھی راج کامیاب نہیں ہو سکتا کیونکہ عوام کے بھاری مینڈیٹ سے قائم ہونے والی حکومت کا متبادل کوئی راج نہیں ہے۔ شوکت یوسف زئی نے مزید کہا کہ پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ نون نے عوام کے مینڈیٹ کو بلڈوز کیا ہے۔ حکومت نے مولانا فضل الرحمٰن کے ساتھ کمٹمنٹ کر کے دھوکا دیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ تحریک انصاف نے ہمیشہ دہشت گردی کی مذمت کی ہے، ہم اپنے آئینی و قانونی جائز حقوق کیلئے پرامن سیاسی جدوجہد جاری رکھیں گے۔

بقیہ اُستمان 30

پیٹرولیم لیوی سے متعلق مذاکرات کے حوالے سے بات چیت کی گئی۔ اس موقع پر آئندہ پیش رفت سے متعلق بھی گفتگو ہوئی۔ رانا ثناء اللہ نے لیاقت بلوچ سے بات کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف اپنے وعدے کے مطابق جماعت اسلامی کے امیر حافظ نعیم الرحمٰن سے ملاقات کرنا چاہتے ہیں۔ دریں اثنا وزیراعظم اور امیر جماعت اسلامی کی ملاقات سے قبل مذاکراتی کمیٹیوں کے اجلاس کا امکان ہے۔ ان اجلاسوں میں پیٹرولیم لیوی کے خاتمے کے لیے واضح ایجنڈے اور نکات پر بات چیت کی جائے گی تا کہ معاملے پر پیش رفت کی راہ ہموار ہو سکے۔ لیاقت بلوچ نے کہا ہے کہ پیٹرولیم لیوی کا خاتمہ عوام کے لیے حقیقی ریلیف ثابت ہوگا۔

بقیہ اُستمان 31

فون پر گفتگو میں زور دیا کہ فوجی کارروائیوں پر اصرار سے علاقائی بحران مزید پیچیدہ ہوگا اور تنازعات کا حل مذاکرات ہی سے ممکن ہے۔ سعودی سرکاری خبر رساں ایجنسی کے مطابق دونوں وزرائے خارجہ کے درمیان رابطے میں ایران کی حمایت یافتہ حوثی ملیشیا کی جانب سے سعودی ہوائی اڈوں پر حالیہ حملوں کے بعد پیدا ہونے والی علاقائی کشیدگی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ یہ رابطہ ایسے وقت میں ہوا ہے

بقیہ اُستمان 32

خفیہ ایجنسی (سی آئی اے) کی سابق ٹارگٹنگ افسر سارہ ایڈمز نے بھی افغانستان میں دہشت گردوں کے مراکز کی تصدیق کر دی۔ سارہ ایڈمز کا کہنا تھا کہ پکتیکا اور کنڑ میں تین اہم مراکز پر پاک فوج کی کارروائی میں فتنۃ الخوارج کے 19 دہشت گرد ہلاک اور 11 سے زائد زخمی ہوئے جبکہ ستمبر 21 کو پاکستان کے درست فضائی حملوں میں مشرقی افغانستان میں دہشت گردوں کے مضبوط ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا۔ دی پالیسی ڈائجسٹ کے مطابق ان حملوں میں خودکش بمباروں کا تربیتی کیمپ، سہولت کاری کا مرکز اور فتنۃ الخوارج و داعش کا مشترکہ مرکز بھی تباہ ہوا۔ بین الاقوامی تحقیقات میں افغانستان میں دہشتگردوں کے ٹھکانوں اور ان پر حملوں میں ہلاکتوں کی تصدیق پاکستانی موقف کی تائید ہے۔

بقیہ اُستمان 33

دوست اور شراکت دار ممالک کی معاونت اور حمایت کا خیر مقدم کرتا آیا ہے، ایرانی سرحدوں کو غیر محفوظ بنانے کی کوششوں کے پیچھے امریکا اور اسرائیل ہیں۔ اسماعیل بقائی نے کہا کہ کوئی شک نہیں امریکا اور اسرائیل ایران میں عدم استحکام پیدا کرنا چاہتے ہیں، آبنائے ہرمز کی بندش امریکی اور اسرائیلی حملوں کا ردعمل ہے، ا?بنائے ہرمز کی بندش دفاعی نوعیت کی ہے، دباؤ ڈالنے کے لیے نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ا?بنائے ہرمز کی بندش بین الاقوامی قانون کے مطابق ہے، امریکی بحری ناکہ بندی جاری رہنے تک آبنائے ہرمز میں سیکیورٹی کی ضمانت نہیں دے سکتے، حوثی ملیشیا کے سعودی عرب پر حملوں میں اضافے پر گہری تشویش ہے۔

بقیہ اُستمان 34

نمایاں اضافہ دیکھا گیا ہے، جہاں نجی سرمایہ کاری چار سالوں میں 35 ارب ڈالر سے بڑھ کر مالی سال 2026 میں 112 ارب ڈالر تک پہنچ گئی ہے۔ پاکستان میں توانائی کی ضروریات کو پورا کرنے اور سستی بجلی کی فراہمی کے لئے داسو پن بجلی منصوبے پر تیزی سے کام جاری ہے۔ اس اہم منصوبے کے لئے عالمی بینک کی جانب سے 58 کروڑ ڈالر فراہم کئے گئے ہیں جبکہ بینک کی 46 کروڑ ڈالر کی ضمانت نے مزید سرمایہ کاری حاصل کرنے میں بڑی مدد دی ہے۔

بقیہ اُستمان 35

مطابق اس موقع پر سپین کے شاہ فلپ ششم کے نام اپنے تہنیتی خط میں صدر مملکت نے کہا کہ پاکستان سپین کے ساتھ باہمی خیر سگالی اور تعمیری روابط پر مبنی دیرینہ دوستانہ تعلقات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان تجارت اور سرمایہ کاری کے میدان میں بڑھتے ہوئے تعلقات قابل تجدید توانائی، زراعت اور انفارمیشن ٹیکنالوجی سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید فروغ دینے کے وسیع مواقع فراہم کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ جامعات، محققین اور کاروباری اداروں کے درمیان روابط کو مضبوط بنانے کی بھی بہت گنجائش موجود ہے۔ صدر مملکت نے سپین میں مقیم پاکستانی برادری کو دونوں ممالک کے درمیان ایک اہم رابطہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور سپین اقوام متحدہ سمیت دیگر کثیر الجہتی فورمز پر باہمی دلچسپی کے امور بالخصوص ماحولیاتی اقدامات، پائیدار ترقی اور عالمی امن کے فروغ کے لیے قریبی تعاون کر رہے ہیں۔ صدر مملکت نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ پاکستان اور سپین کے درمیان تعلقات دونوں ممالک کے عوام کے باہمی مفاد میں مزید مستحکم ہوں گے۔

بقیہ اُستمان 36

جاری آپریشنز ان کے نیٹ ورکس تباہ کرنے اور نقل و حرکت محدود کرنے میں موثر ثابت ہو رہے ہیں۔ سیکیورٹی فورسز نے خیبر پختونخوا سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ آخری دہشت گرد کے خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی۔

بقیہ اُستمان 37

حیثیت ہمیں بتائیں کہ وہ کس طرح سے آئے ہیں ان کو کوئٹہ کے لوگوں نے فیس بک پر اچھے جملوں سے نوازا ہے جو کہ اس کے حقدار تھے تحریک انصاف پاکستان کی سالمیت یکجہتی پر یقین رکھتی ہے ہمارا لیڈر عمران خان ہے ہم سب کو عوامی عدالت میں سزا دیں گے۔

بقیہ اُستمان 38

پائلٹ) اور کیپٹن عبدالصمد (اسٹوڈنٹ پائلٹ) کی جام شہادت پر دلی رنج و غم ہے۔ دونوں بہادر سپوتوں کی شہادت ایک قومی نقصان ہے۔ حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں ہم سوگوار خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے شہدا کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم اپنے شہدا کی عظیم قربانی کو سلام پیش کرتی ہے۔ صوبائی وزیر خوراک نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ وہ شہدا کے درجات بلند فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔

بقیہ اُستمان 39

ریاضی میں ان کی دلچسپی بڑھانا تھا۔ سرگرمی کے دوران طلبہ کو روزمرہ زندگی کی آسان مثالوں کے ذریعے اعداد کو جمع کرنے کا طریقہ سکھایا گیا، تاکہ وہ کتابی علم کے ساتھ عملی طور پر بھی حسابی مسائل حل کرنے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔ اس موقع پر تخلیقی تعلیمی سرگرمیوں کے نگران حیدر علی اور رکن محمد اکبر نے طلبہ کی رہنمائی کی۔ انہوں نے بچوں کو سرگرمی میں بھرپور حصہ لینے اور اعتماد کے ساتھ سوالات حل کرنے کی ترغیب دی۔ اس سرگرمی کا مقصد طلبہ کی بنیادی حسابی مہارتوں کو بہتر بنانا، ان میں منطقی سوچ کو فروغ دینا اور تعلیم کو دلچسپ و موثر بنانا تھا۔ ایسی سرگرمیاں بچوں کی ذہنی نشوونما اور تعلیمی صلاحیتوں میں اضافے کے لیے اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

بقیہ اُستمان 40

ہے، جبکہ واردات میں ملوث دیگر فرار ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ دوسری کارروائی میں ایک مشتبہ شخص کو روک کر تلاشی لینے پر اس کے قبضے سے غیر قانونی 30 بور پسٹل معہ راؤنڈز برآمد کر کے اسے حراست میں لے لیا گیا۔ علاوہ ازیں ایک اور کارروائی کے دوران پولیس نے ایک ملزم کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے 550 گرام زہریلی منشیات (آئس) برآمد کی ہے۔ حب سٹی پولیس نے تمام گرفتار ملزمان کے خلاف متعلقہ دفعات کے تحت مقدمات درج کر کے مزید قانونی کارروائی اور تفتیش کا آغاز کر دیا ہے۔

بقیہ اُستمان 41

ہوئے کہا ہے کہ علاقے میں امن و امان کے قیام، جرائم کی روک تھام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے پولیس کی جانب سے کی جانے والی کوششیں قابلِ تحسین ہیں انہوں نے کہا کہ ایس ایچ او نور اللہ جمالدینی نے اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں نبھاتے ہوئے عوامی شکایات کے ازالے اور شہریوں کو درپیش مسائل کے حل کے لیے مؤثر اقدامات کیے ہیں پولیس اور عوام کے درمیان بہتر رابطہ امن و امان کی صورتحال کو مزید بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے انہوں نے کہا کہ عوام پولیس سے قانون کی یکساں عملداری، فوری دادرسی اور شائستہ رویے کی توقع رکھتے ہیں، جبکہ پولیس افسران کی اچھی کارکردگی نہ صرف محکمہ پولیس کے لیے باعثِ عزت ہے بلکہ اس سے شہریوں کا قانون نافذ کرنے والے اداروں پر اعتماد بھی مضبوط ہوتا ہے۔

بقیہ اُستمان 42

ڈی او محمد اصغر خان موسی خیل، ایل ایس ڈویژنل سیکرٹری سید اکبر شاہ، سب انجینئر جلات خان مندوخیل اور ایل ایس نور محمد کھتیہ بھی ان کے ہمراہ تھے۔ اس موقع پر گرڈ اسٹیشن کے انچارج نذیر احمد محمد حسنی اور ٹی اینڈ جی ڈویژن کے کارکنان بھی موجود تھے۔ پروجیکٹ ڈائریکٹر عبدالسلام مینگل نے دونوں گرڈ اسٹیشنوں میں جاری کاموں کا معائنہ کیا اور متعلقہ افسران سے پیش رفت، تکنیکی ضروریات اور کاموں کی صورتحال کے بارے میں بریفنگ لی انہوں نے اس موقع پر کہا کہ بجلی کی ترسیل کے نظام کو بہتر بنانے، گرڈ اسٹیشنوں کی کارکردگی میں اضافہ کرنے اور صارفین کو بجلی کی فراہمی کے نظام کو مزید مستحکم بنانے کے لیے جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ انہوں نے متعلقہ افسران اور تکنیکی عملے پر زور دیا کہ وہ اپنے فرائض ذمہ داری، محنت اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے ساتھ انجام دیں، کام کے معیار کو یقینی بنائیں اور تکنیکی امور کو مقررہ معیار کے مطابق مکمل کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائیں۔

بقیہ اُستمان 43

کا اظہار انہوں نے آن لائن سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ محمد حنیف بختیار زئی بلوچ کا کہنا تھا کہ جمہوریت کا تقاضا ہے کہ عوامی مینڈیٹ، آئینی بالادستی اور جمہوری اداروں کا احترام کیا جائے۔ سیاسی مسائل کا حل باہمی مشاورت، مذاکرات اور آئینی طریقہ کار کے ذریعے تلاش کیا جانا چاہیے، تاکہ ملک میں جمہوری نظام مستحکم ہو اور عوام کا سیاسی عمل پر اعتماد برقرار رہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی جماعتوں پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ جمہوری اصولوں اور اپنے وعدوں کی پاسداری کریں۔

بقیہ اُستمان 44

افرانس، اسحاق احمد سوشل میڈیا سیکرٹری سلمان گل نے شرکت کی۔ اجلاس میں سیاسی، سماجی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ آنے والے دنوں میں خواتین کیلئے ایسکپ پروگرام منعقد کیا جائے گا اور نوجوانوں کے پروگرام کے حوالے سے جائزہ لیا جائے گا تاکہ خواتین اور نوجوانوں کو آل پارٹیز کرسچن ریپریزنٹیٹو الائنس کی سرگرمیوں میں مزید موثر انداز میں شامل کیا جا سکے۔ اجلاس میں سیکرٹری برائے خواتین زیبا جاوید کی جلد صحت یابی کیلئے خصوصی دعا کی گئی اور انکی صحت و تندرستی کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا گیا۔

بقیہ اُستمان 45

میڈیکل اسٹاف اپنی خدمت ایمانداری سے سرانجام دیں اس سلسلے میں لاپرائی غفلت کسی صورت برداشت نہیں کروں گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے سوموار کے روز ٹیچنگ ہسپتال سبی کا دورہ کرتے ہوئے ڈاکٹرز پیرامیڈیکل اسٹاف سے گفتگو کرتے ہوئے کیا قبل ازیں ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ٹیچنگ ہسپتال سبی کے ایم ایس وودیگر ڈاکٹرز نے کمشنر کی آمد پر ان کا استقبال کیا اس موقع پر ان کے ہمراہ پی ایس زیشان طاہر بھی تھے ایم ایس ڈاکٹر جہانزیب گشکوری نے ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سبی میں آنے والے مریضوں کو سہولیات کی فراہمی ڈاکٹرز و ہسپتال کو درپیش مسائل سے آگہی فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ آنے والے مریضوں کو پوری توجہ کے ساتھ مرد و خواتین ڈاکٹرز چیک آپ معائنہ کرتے ہوئے ان کی بیماری کے خاتمہ میں مددگار ثابت ہوتے ہیں جن مریضوں کو آپریشن کی اشد ضرورت ہوتی ہے ان کا مایاناز خواتین مرد سرجن توجہ کے ساتھ کرتے ہیں ڈاکٹرز کی موجودگی سے او پی ڈیز میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے ہسپتال میں ادویات کی فراہمی 24 فراہمی ممکن بنا کر ایک چھت کے نیچے تمام سہولیات فراہم کرتے ہیں دن رات عوام کی خدمت کرتا نظر آتا ہے صفائی کے نظام کو بھی بہتر بنایا گیا ہے سانپ کتے کے کاٹنے کی ویکسین خون ملریا کے چیک آپ کے علاوہ تھیلیسیمیا کے مریضوں کو خون کی دستیابی بھی یقینی بنائی گئیں ہے بعد ازاں کمشنر سبی ڈویژن عرفان احمد خان نے ہسپتال میں مختلف وارڈز ڈاکٹرز سے ملاقاتیں مریضوں کی عیادت بھی کی۔

بقیہ اُستمان 46

، تدبر اور باہمی اتحاد و اتفاق کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ حافظ محمد صدیق مدنی نے کہا کہ خطے میں کشیدگی اور مسلم ممالک کو جنگ کی طرف دھکیلنے کے خدشات کا سنجیدگی سے جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ امت مسلمہ کو درپیش چیلنجز کا مقابلہ باہمی اختلافات کو پس پشت ڈال کر اتحاد، یکجہتی اور مشترکہ حکمت عملی کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علما اسلام دکھ کی اس گھڑی میں سعودی عرب کے عوام اور متاثرہ خاندانوں کے غم میں برابر کی شریک ہے۔ ہم متاثرہ خاندانوں سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالی جاں بحق افراد کی مغفرت فرمائے، لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے اور خطے سمیت پوری دنیا میں امن وسلامتی قائم فرمائے۔ آمین

بقیہ اُستمان 47

تفصیلات کے مطابق بھاگ شہر و گرد و نواح میں آٹا 150 روپے سے 180 روپے تک فی کلو پہنچ جانے سے روزانہ کی اجرت پر کام کرنے والے افراد کا کہنا ہے کہ مہنگائی کے اس طوفان میں گھر کا چولہا جلانا بھی مشکل ہو چکا ہے جبکہ آٹے جیسی بنیادی ضرورت کی چیز بھی ان کی پہنچ سے دور ہوتی جا رہی ہے۔

بقیہ اُستمان 48

چاہیے۔ اگر کوئی حکومت عوامی توقعات پر پورا اترنے اور اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے میں ناکام رہتی ہے تو عوام کو انتخابات کے ذریعے اس کا احتساب کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ عوامی نیشنل پارٹی کے مطابق جمہوری نظام میں عوامی مینڈیٹ کا احترام، آئینی بالادستی اور منتخب اداروں کا تسلسل بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ حکومتوں کی تبدیلی کے لیے غیر جمہوری طریقے اختیار کرنے کے بجائے آئین اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے سیاسی عمل کو آگے بڑھانا چاہیے۔ بیان میں کہا گیا کہ گورنر راج اور ایمرجنسی جیسے اقدامات سیاسی مسائل حل کرنے کے بجائے جمہوری اداروں کو کمزور اور سیاسی بے یقینی میں اضافہ کر سکتے ہیں۔ بیان میں تاریخی پس منظر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا کہ قیام پاکستان کے ابتدائی دور میں بھی صوبہ سرحد، جسے آج خیبر پختونخوا کہا جاتا ہے، میں خدائی خدمت گاروں کی دو تہائی اکثریت والی حکومت کو غیر آئینی طریقے سے ختم کیا گیا تھا۔ اے این پی نے اس واقعے کو صوبے میں جمہوری عمل کے خلاف ہونے والی تاریخی ناانصافیوں کی مثال قرار دیا اور کہا کہ غیر جمہوری اقدامات کے تسلسل نے جمہوری اداروں کو مستحکم ہونے کے مواقع نہیں دیے۔

بقیہ اُستمان 49

جنازہ نکال دیا گیا ہے۔ گورنر راج اور ایمرجنسی کا نفاذ عوامی منشا پر شب خون مارنے کے مترادف ہے۔ مفتی وزیر احمد رضوی نے تاریخی ناانصافیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے مزید کہا: "خیبر پختونخوا کے ساڑھے دو کروڑ عوام اور ان کے ووٹ کے ساتھ ایک بار پھر تاریخی دھوکہ کیا گیا ہے۔ عوام کے منتخب نمائندوں کی آئینی مدت کو زبردستی ختم کرنا جمہوری قدروں کی کھلی تذلیل ہے۔" انہوں نے زور دے کر کہا کہ تحریک لبیک پاکستان ہر قسم کے آئینی و جمہوری استحصال کی شدید مذمت کرتی ہے اور عوام کے بنیادی اور سیاسی حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

بقیہ اُستمان 50

نے اپنے عہدے کا چارج سنبھال کر کام شروع کر دیا۔ اس موقع پر سبی کے تمام ملازمین اور پینشنرز بیواؤں و دیگر دوست احباب کی جانب سے مبارکباد پیش کرنے کا سلسلہ جاری ہے واضح رہے کہ موصوف نہایت ہی ایماندار اور فرض شناس آفیسر ہیں۔

بقیہ اُستمان 51

واضح رہے کہ موصوف نہایت ہی ایماندار اور فرض شناس آفیسر ہیں اس سے پہلے بھی سبی میں اپنی گراں قدر خدمات سرانجام دے چکے ہیں اور اب دوبارہ غریب ملازمین کی سروس بک۔ جی پی فنڈ و پینشنرز بیواؤں کے کئی سالوں سے زیر التوا کیسز نمٹانے کیلئے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے سیاسی سماجی اور عوامی حلقوں نے اس بات کی امید کی ہے کہ سید محمد ایوب شاہ بخاری اس بار بھی اپنی ذمہ داری نہایت ہی احسن طریقے سے سرانجام دیں گے۔

بقیہ اُستمان 52

مینگل کی والدہ کی انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی گھڑی میں سوگوار خاندان کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں۔

بقیہ اُستمان 53

معاشی بحران کا سامنا ہے۔ ان خیالات اظہار انہوں نے پیر کو جاری کردہ بیان میں کیا۔ میر طارق محمود کھیتران نے کہا کہ فصلوں کے ساتھ ساتھ علاقے میں توانائی کے نظام کے لیے نصب کردہ کروڑوں روپے مالیت کے سولر پینلز بھی شدید ژالہ باری کی زد میں آ کر تباہ ہو گئے ہیں، جس کے نتیجے میں غریب کاشتکاروں کا بے تحاشا مالی نقصان ہوا ہے۔ سابق وزیر میر طارق محمود کھیتران نے حکومت بلوچستان اور متعلقہ انتظامیہ سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ رکھنی اور ملحقہ علاقوں میں متاثرہ زمینداروں کے ہونے والے تمام تر نقصانات کا شفاف اور جامع تخمینہ لگایا جائے۔ مالی امداد و ازالہ: تباہ شدہ فصلوں اور سولر پینلز کے نقصان کو مدنظر رکھتے ہوئے غریب کاشتکاروں اور زمینداروں کے لیے فوری طور پر امدادی پیکج کا اعلان کیا جائے اور ان کے نقصانات کا مکمل ازالہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ قدرتی آفت کی اس مشکل گھڑی میں حکومت کو آگے بڑھ کر اپنے غریب اور بے بس زمینداروں کا ہاتھ تھامنا ہوگا تا کہ وہ اس معاشی تباہی سے نکل سکیں۔

بقیہ اُستمان 54

فضائی دفاعی میزائل انٹرسیپٹرز کے ذخائر تیزی سے کم ہو رہے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق سعودی عرب بیرونِ ملک سے مزید فضائی دفاعی نظام حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے، کیونکہ حوثیوں کے حملوں میں سعودی ہوائی اڈوں اور توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو تیزی سے نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ اخبار سے گفتگو کرنے والے معاملے سے باخبر افراد کے مطابق سعودی عرب نے شاہی محلات اور توانائی کے بنیادی ڈھانچے کے تحفظ کے لیے ملک بھر میں فضائی دفاعی بیٹریوں کی تعیناتی میں بھی رد و بدل کیا ہے۔ وال اسٹریٹ جرنل کے مطابق واشنگٹن نے اب تک سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کی جانب سے یمن میں حوثیوں کی پیش قدمی روکنے کے لیے فوجی مدد کی درخواستوں پر آمادگی ظاہر نہیں کی، تاہم امریکا نے فوجی مشیر بھیجے ہیں۔

بقیہ اُستمان 55

میں سے 2 لاپتہ ہو گئے جبکہ 9 کو بحفاظت ریسکیو کر لیا گیا۔ برطانوی میری ٹائم ٹریڈ آپریشنز نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے اسے ڈرون حملہ قرار دیا ہے۔ مقامی حکام نے عملے کو محفوظ مقام پر منتقل کرنے میں مدد فراہم کی، جبکہ نقصان کی مکمل تفصیلات اور ممکنہ ماحولیاتی اثرات کا جائزہ جاری ہے۔ لاپتہ ملاحوں کی تلاش کے لیے عمانی کوسٹ گارڈ نے سرچ اینڈ ریسکیو آپریشن شروع کر رکھا ہے۔ بھارتی حکام بھی عمانی حکام اور جہاز کی انتظامیہ کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں۔ یہ واقعہ ایسے وقت پیش آیا ہے جب آبنائے ہرمز اور خلیج عمان میں تجارتی جہازوں کی سلامتی کو شدید خطرات لاحق ہیں۔

بقیہ اُستمان 56

نشان ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ چیک پوسٹوں پر شہریوں کی تذلیل، بلاجواز روک ٹوک اور ہراسانی کا سلسلہ فوری بند کیا جائے، جبکہ اغبرگ، پنجپائی، ہنہ، نوحصار اور دیگر علاقوں کے پرامن عوام کو دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں کے نام پر بلاجواز تنگ کرنے سے گریز کیا جائے اور متعلقہ قبائل کی جدی پشتی اراضی کے حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جائے۔ رہنماں نے شہر میں منشیات فروشی، جسم فروشی کے اڈوں، غیر قانونی شیشہ پوائنٹس اور غیر اخلاقی سرگرمیوں کے خلاف مؤثر قانونی کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان نسل کو تباہی سے بچانا حکومت اور انتظامیہ کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے پولیس، بالخصوص اینگل اسکواڈ کی جانب سے ناکوں پر طلبا اور نوجوانوں کو مبینہ طور پر ہراساں کرنے اور رشوت وصول کرنے کی شکایات پر بھی سخت تشویش کا اظہار کیا اور مطالبہ کیا کہ ذمہ دار اہلکاروں کے خلاف کارروائی کر کے شہریوں کی عزتِ نفس اور بنیادی حقوق کا تحفظ کیا جائے۔

بقیہ اُستمان 57

بالادستی اور عوامی مسائل کا حل جمہوری وطن پارٹی کی ترجیحات میں شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں امن و امان کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے سنجیدہ اقدامات، مؤثر حکمت عملی اور عوامی اعتماد کی بحالی ناگزیر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جمہوری وطن پارٹی کو صوبے کے مختلف علاقوں میں مزید فعال اور منظم بنانے کے لیے تنظیمی سرگرمیوں کا دائرہ وسیع کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں آئندہ چند روز کے دوران مختلف اضلاع میں پارٹی کنونشنز منعقد کیے جائیں گے، جن کے ذریعے کارکنوں کو متحرک، تنظیمی ڈھانچے کو مضبوط اور عوام کے ساتھ رابطوں کو مزید مؤثر بنایا جائے گا۔ ندیم کاکڑ نے واضح کیا کہ جمہوری وطن پارٹی آئندہ بلدیاتی انتخابات میں بھرپور حصہ لے گی اور عوامی نمائندگی کے ذریعے مقامی مسائل کے حل، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور عوامی حقوق کے تحفظ کے لیے اپنا کردار ادا کرے گی۔ انہوں نے پارٹی عہدیداروں اور کارکنوں پر زور دیا کہ وہ باہمی اتحاد، نظم و ضبط اور سیاسی جدوجہد کے جذبے کے ساتھ عوامی رابطہ مہم تیز کریں۔

بقیہ اُستمان 58

بغیر سماعت تبدیل کرنے سے متعلق سابقہ حکم واپس لیتے ہوئے محکمے کو متاثرہ افسران کا مقف سن کر قانون کے مطابق فیصلہ کرنے کی ہدایت کی۔ جسٹس محمد علی مظہر، جسٹس مسرت ہلالی اور جسٹس شاہد بلال حسن پر مشتمل سپریم کورٹ کے تین رکنی بینچ نے 9 جون 2026 کو سنیارٹی سے متعلق نظرثانی درخواستوں پر فیصلہ جاری کیا۔ عدالت نے تفصیلی تحریری فیصلے میں قرار دیا کہ سندھ پولیس کے سب انسپکٹرز کی 2015 کی سنیارٹی لسٹ میں 2020 کے دوران تبدیلی کرتے وقت متاثرہ افسران کو سماعت کا موقع نہیں دیا گیا جو اصولِ سماعت، قانونی طریقہ کار اور آئین کے آرٹیکل 10 اے میں دیے گئے منصفانہ ٹرائل اور قانونی عمل کے تقاضوں کے منافی ہے۔

بقیہ اُستمان 59

بھرتی کے عمل میں شفافیت یقینی بنائی جا سکے تفصیلات کے مطابق یونین کونسل میر حسن کھوسہ کے علاقے میں واقع سی ڈی واحد بخش کھوسہ میں نرسنگ اردلی کی آسامی پر رب نواز ولد غلام محمد، ساکن وارڈ نمبر 03، محلہ بھنگر، تحصیل ڈیرہ مراد جمالی، ضلع نصیرآباد، کی تعیناتی کے خلاف محمد عاصم ولد محمد بخش نے ڈپٹی کمشنر نصیرآباد کو درخواست جمع کرائی ہے۔ درخواست گزار نے تعینات ہونے والے امیدوار کی متعلقہ یونین کونسل میں مستقل رہائش اور بھرتی کے لیے مقررہ شرائط پر عمل درآمد کے حوالے سے تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے درخواست گزار کے مطابق سول ڈسپنسری واحد بخش کھوسہ کے محل وقوع اور متعلقہ یونین کونسل کے تعین کے لیے ریونیو ریکارڈ کی جانچ ضروری ہے

بقیہ اُستمان 60

(آئی ٹی)، ٹیکنیکل ایجوکیشن، پاکستانی نوجوانوں کو ڈیجیٹل مہارتوں سے آراستہ کرنے، مصنوعی ذہانت (اے آئی)، سائبر سیکیورٹی اور صحت کے شعبوں میں تعاون سمیت باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ مائننگ کے شعبے کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے، معدنی وسائل کی موثر منصوبہ بندی اور اس شعبے میں ترقی کے امکانات کو بروئے کار لانے کی اہمیت بھی زیر بحث آئی۔ ملاقات میں اس امر کی اہمیت پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا کہ معدنی شعبے کی ترقی کیلئے باہمی روابط اور تعاون کو فروغ دیا جائے، تاکہ بلوچستان کے قدرتی وسائل سے بھرپور استفادہ کیا جا سکے۔ جاپان کے اعزازی قونصل جنرل سید ندیم عالم شاہ نے کہا کہ بلوچستان قدرتی معدنی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے، جہاں معدنی شعبے کی ترقی صوبائی معیشت کے استحکام، روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے اور معاشی سرگرمیوں میں اضافے کیلئے اہم کردار ادا کر سکتی ہے، بلوچستان میں مائننگ کا شعبہ صوبے کی معاشی ترقی کیلئے خصوصی اہمیت رکھتا ہے، معدنی وسائل کی بہتر منصوبہ بندی، جدید طریقہ ہائے کار کے فروغ اور متعلقہ شعبوں کے درمیان تعاون کو وسعت دیکر اس شعبے کی استعداد سے زیادہ موثر انداز میں استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ سیکرٹری محکمہ مائنز اینڈ منرلز ڈویلپمنٹ بلوچستان سیدال خان لونی جاپان کے اعزازی قونصل جنرل سید ندیم عالم شاہ کو اپنے والد محترم عبدالعزیز خان لونی کی (برٹش بلوچستان) کے نام سے مشہور کتاب پیش کی اور بعد ازاں جاپان قونصلیٹ کوئٹہ میں مہمانوں کی کتاب میں اپنے تاثرات بھی درج کیے۔

بقیہ اُستمان 61

نشاندہی کرتے ہوئے معاملہ براہ راست کمشنر اور ڈپٹی کمشنر کی سطح پر اٹھایا جائے گا، تاکہ شکایات کے ازالے کے لیے موثر اقدامات کیے جا سکیں کمشنر خضدار ڈویژن قادر بخش پرکانی نے اس اقدام کو خواتین کے مسائل کے حل اور انہیں سرکاری اداروں تک بہتر رسائی فراہم کرنے کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ خواتین کو درپیش مسائل کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا اور متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی فرائض منصبی احسن انداز میں ادا کرتے ہوئے شکایات کے حل کو یقینی بنائیں کمشنر قادر بخش پرکانی نے خضدار شہر کی بڑھتی ہوئی آبادی کے تناظر میں وومن پولیس تھانے کے قیام کو بھی وقت کی اہم ضرورت قرار دیتے ہوئے کہا کہ خواتین کو درپیش قانونی مسائل اور شکایات کے حل کے لیے ایک علیحدہ وومن پولیس تھانے کا قیام ضروری ہے۔

بقیہ اُستمان 62

خلجی، جمشید علی ایمن سمیت دیگر رہنما شامل تھے۔ وفد نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ تاجر برادری کے اتحاد و اتفاق اور حقوق کے تحفظ کے لیے تمام تاجروں کا ایک پلیٹ فارم پر متحد ہونا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ تاجروں کو درپیش مسائل کے حل اور ان کے جائز حقوق کے حصول کے لیے مشترکہ جدوجہد ناگزیر ہے۔ مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان تاجروں کو متحد کرنے اور ان کے مسائل متعلقہ حکام تک پہنچانے کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کر رہی ہے۔ وفد نے امید ظاہر کی کہ قاسم رضا اور ان کے دوستوں و احباب کی تنظیم میں شمولیت سے تاجر برادری کے اتحاد کو مزید تقویت ملے گی اور تاجروں کے حقوق کے تحفظ کے لیے جاری کوششوں کو مؤثر بنانے میں مدد ملے گی۔

بقیہ اُستمان 63

ناک بلکہ پولیس کے بنیادی فرائض پر بھی ایک سوالیہ نشان ہے۔ بلوچستان کے دیگر اضلاع میں تیل بردار چھوٹی گاڑیوں سے اس نوعیت کی وصولیوں کا سلسلہ نہیں، لیکن ضلع قلات میں سنگداس پولیس چوکی پر گاڑیوں سے بھتہ وصول کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کا کام عوام کو تحفظ فراہم کرنا، قانون کی عملداری یقینی بنانا اور شہریوں کو غیر قانونی استحصال سے بچانا ہے، نہ کہ مبینہ طور پر طاقت اور ڈنڈے کے زور پر غریب ٹرانسپورٹروں سے رقم وصول کرنا۔ تیل بردار گاڑیوں کے مالکان اور ڈرائیور پہلے ہی معاشی مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں؛ ایسے میں فی گاڑی 3 ہزار روپے کی مبینہ وصولی ان پر اضافی مالی بوجھ ڈالنے کے مترادف ہے قبائلی رہنما نے کہا اگر سنگداس پولیس چوکی پر وصول کی جانے والی رقم قانونی ہے اور سرکاری خزانے میں جمع ہوتی ہے تو متعلقہ حکام ہر گاڑی کے مالک کو باقاعدہ سرکاری رسید فراہم کریں اور وصولیوں کا مکمل ریکارڈ سامنے لائیں۔ اگر یہ رقم سرکاری خزانے میں جمع ہو رہی ہے۔ تو رسید دینے میں کیا رکاوٹ ہے؟ اور اگر رقم سرکاری خزانے میں جمع نہیں ہو رہی تو پھر اس کی ذمہ داری کس پر عائد ہوتی ہے؟

بقیہ اُستمان 64

ڈام گڈانی کے پٹرولنگ ٹیموں کے ذمیداروں کو ہدایت دی کہ مقامی چھوٹے کشتیوں کے جالوں و سمندری حیات کی تحفظ کو یقینی بنائیں تاکہ رات کے اندھیرے میں آنے والی ٹرالرز ساحل پر غیر قانونی شکار کرنے کے دوران ماہیگیروں کی جالوں کو نقصان نہ پہنچائیں سمندری حیات کی بلا دریغ نسل کشی نہ ہو انہوں نے ٹرالرز وائرنیٹ والوں کو بھی خبردار کیا ہے کہ غیر قانونی شکار کرنے والوں سے کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی۔

بقیہ اُستمان 65

ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے جاری کردہ بیان میں کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ پاکستان کی سلامتی اور عوام کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ دہشت گردی ملک کی ترقی، معاشی استحکام اور عوامی خوشحالی کی راہ میں بڑی رکاوٹ ہے، جس کے خاتمے کے لیے حکومت، متعلقہ اداروں اور عوام کو مشترکہ جدوجہد کرنا ہوگی۔ انہوں نے زور دیا کہ افغانستان کی سرزمین پاکستان کے خلاف دہشت گردانہ سرگرمیوں کے لیے استعمال ہونے کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں، تا کہ ملک دشمن عناصر کی سازشوں کو ناکام بنایا جا سکے۔

بقیہ اُستمان 66

کے نامور ملہ پہلوانوں نے شرکت کر کے اپنی پہلوانی کے جوہر دکھائے۔ مقابلوں کو دیکھنے کے لیے شائقین کی بڑی تعداد موجود تھی، جنہوں نے پہلوانوں کی شاندار کارکردگی کو خوب سراہا۔ ملاکھڑے کی اختتامی تقریب کے مہمانِ خصوصی ہر دلعزیز شخصیت، ملہ ایسوسی ایشن بلوچستان کے سرپرست اعلیٰ، جام گروپ کے رہنما اور چیئرمین یونین کونسل لاکھڑا وڈیرہ مولا بخش گنگو تھے۔ اس موقع پر مہمانِ خصوصی وڈیرہ مولا بخش گنگو نے اپنے خطاب میں کہا کہ عرس مبارک ہماری مذہبی، روحانی اور ثقافتی روایات کا اہم حصہ ہیں۔ اولیائے کرام کی تعلیمات ہمیں محبت، امن، بھائی چارے، رواداری اور انسانیت کی خدمت کا درس دیتی ہیں۔

بقیہ اُستمان 67

میں پاک فوج کے دو جوانوں کی شہادت پر گہرے دکھ کا اظہار کیا، جس کے بعد ایوان میں شہدا کے درجات کی بلندی کے لیے فاتحہ خوانی کی گئی۔

بقیہ اُستمان 68

جس کے باعث علاقہ مکینوں کی زندگی اجیرن ہو کر رہ گئی ہے۔ متاثرہ علاقوں میں گوٹھ میر شاہنواز عمرانی، گوٹھ میر کرم خان عمرانی، گوٹھ محمد اسماعیل عمرانی اور بجا بند کے ملحقہ دیہات شامل ہیں۔ طویل اور مسلسل بجلی کی بندش کی وجہ سے شدید گرمی کے موسم میں پینے کے پانی کی بھی شدید قلت پیدا ہو چکی ہے اور روزمرہ کے معمولات زندگی سخت متاثر ہیں۔ علاقے کے غیور عوام نے شدید احتجاج کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نصیرآباد اور کیسکو (QESCO) کے اعلیٰ حکام سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ فیض آباد فیڈر پر بجلی کی اس غیر معقول بندش کا فوری نوٹس لیا جائے اور تکنیکی خرابی کو دور کر کے بجلی کی بحالی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے تاکہ عوام کو درپیش شدید مشکلات و پریشانی کا ازالہ ہو سکے۔

بقیہ اُستمان 69

جاری ہے۔ شہریوں کے مطابق شہر کے مختلف علاقوں میں آوارہ کتوں کی موجودگی کے باعث لوگوں کو آمدورفت میں مشکلات کا سامنا ہے اور خصوصاً بزرگوں، بچوں اور نماز کے لیے مساجد جانے والے افراد کو خوف و ہراس کی کیفیت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ میونسپل کمیٹی گنداخہ کے پاس لاکھوں روپے کا بجٹ ہونے کے باوجود آوارہ کتوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات دکھائی نہیں دے رہے۔ عوامی حلقوں نے میونسپل کمیٹی گنداخہ کے چیف آفیسر کی توجہ اس سنگین مسئلے کی جانب مبذول کراتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ اپنی ذمہ داریوں کو ترجیحی بنیادوں پر ادا کرتے ہوئے شہر میں فوری طور پر کتا مار مہم شروع کی جائے اور آوارہ کتوں کی روک تھام کے لیے مستقل بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں۔ شہریوں نے اعلیٰ حکام، ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ محکموں سے مطالبہ کیا ہے کہ معاملے کا فوری نوٹس لیا جائے، شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے اور میونسپل کمیٹی کی کارکردگی کا جائزہ لے کر مؤثر اقدامات کیے جائیں تاکہ عوام کو اس پریشانی سے نجات مل سکے۔

بقیہ اُستمان 70

میں شاہوزئی محلے میں ان کے فنڈز سے سیوریج سسٹم کی تعمیر کا کام جاری ہے، جسے علاقے میں نکاسی آب کے مسائل پر قابو پانے اور شہریوں کو بہتر بلدیاتی سہولیات فراہم کرنے کی کوششوں کا حصہ قرار دیا جا رہا ہے۔ شاہوزئی محلے میں سیوریج سسٹم کی تعمیر سے متعلق شہریوں نے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ نکاسی آب کا مؤثر نظام کسی بھی شہر کی بنیادی ضرورت ہے۔

بقیہ اُستمان 71

بیہہ لونی کے رہائشی لونا خان ولد عظیم جان کو فائرنگ کا نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں وہ زخمی ہو گیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے زخمی نوجوان کو فوری طور پر ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ڈیرہ بگٹی منتقل کیا، جہاں موجود ڈاکٹروں نے اس کی حالت خطرے سے باہر قرار دے دی۔ واقعے کے بعد پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکار جائے وقوعہ پر پہنچ گئے اور شواہد اکٹھے کر کے تفتیش شروع کر دی۔ تاہم آخری اطلاعات تک واقعے میں ملوث ملزمان کی گرفتاری عمل میں نہیں آ سکی تھی۔

CamScanner

کے پی کے حکومت کا خاتمہ ملک دشمنی کے مترادف ہے، پی ٹی آئی کوئٹہ

فارم 47 حکمرانوں کی خوشی جلد غم میں بدلے گی، رحیم کاکڑ

کوئٹہ (آن لائن) تحریک انصاف کے رہنما وسابق میئر کوئٹہ رحیم کاکڑ نے کہا ہے کہ تحریک انصاف کی خیبر پختونخوا میں حکومت کو ختم کرنا ملک دشمنی کے سوا کچھ نہیں ہے فارم 47 کے چپڑاسیوں کی خوشی جلد غم میں بدل جائے گی روڈوں پر ڈھول بجانا قابل گرفت اقدام ہے پنجاب نے مشرقی پاکستان بھی توڑا اور اب پشتونخواہ اور بلوچستان کو علیحدہ کرنے کی تیاری کی جارہی ہے بیان میں کوئٹہ کا ایک چور ٹریکٹر ڈرائیور ایک کسی کا چپڑاسی روڈوں پر مٹھائیاں تقسیم کرنا اور خوشی کا اظہار کرنا باعث شرم ہے وہ پہلے اپنی ناپاک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

کوئٹہ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان بلوچستان پبلک پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

پاکستان کی واحد منتخب حکومت کو گورنر راج لگا کر تحلیل کر دیا گیا، شاہد خاقان عباسی

آج جمہوری اقدار کا سب سے بڑا تقاضا یہی ہے کہ اقتدار کی ہوس سے بالاتر ہو کر ملک کے حقیقی مسائل حل کیے جائیں

ملک کی موجودہ حساس معاشی، سیاسی اور سکیورٹی صورتحال میں یہ اقدام ریاست اور ملک کیلئے مزید سنگین خطرات پیدا کریگا

اسلام آباد (جی این ایم) سابق وزیر اعظم اور عوام پاکستان پارٹی کے سربراہ شاہد خاقان عباسی نے خیبر پختونخواہ میں وفاقی حکومت کی جانب سے گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کو پاکستان کی جمہوری تاریخ کا سیاہ باب قرار دیتے ہوئے اس کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے ایک بیان میں شاہد خاقان عباسی نے کہا کہ پاکستان کی بدقسمت سیاسی تاریخ میں ایک اور سیاہ باب کا اضافہ ہوگیا، جہاں پاکستان کی واحد منتخب حکومت کو ایک غیر منتخب وفاقی حکومت نے گورنر راج نافذ کر کے تحلیل کر دیا ہے، خیبر پختونخواہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

بلوچستان اسمبلی میں پاک فوج کے تربیتی طیارے کے حادثے میں شہید ہونے والے پائلٹس کے ایصال ثواب کیلئے دعا کی جارہی ہے

تربیتی طیارے کے حادثے میں پاک فوج کے افسران کی شہادت پر نور محمد خان دمڑ کا اظہار افسوس

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر خوراک بلوچستان حاجی نور محمد خان دمڑ نے کوئٹہ کے علاقے نواں کلی کے قریب پاک فوج کے تربیتی طیارے کے افسوسناک حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں صوبائی وزیر نے کہا کہ میجر حسنین شہزاد ہمایوں (انسٹرکٹر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول اوتھل میں طلبہ کے لیے دلچسپ تخلیقی تعلیمی سرگرمی کا انعقاد

اوتھل (آن لائن) گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول اوتھل، ضلع لسبیلہ میں جماعت دوم کے طلبہ کے لیے ریاضی کے مضمون میں جمع سکھانے کے حوالے سے ایک دلچسپ اور تخلیقی تعلیمی سرگرمی کا انعقاد کیا گیا۔ سرگرمی کا مقصد طلبہ کو آسان اور عملی طریقے سے جمع کا تصور سمجھانا اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

ایس ایچ او جناح ٹاؤن نور اللہ جمالدینی اور ان کی ٹیم کی کارکردگی قابل تحسین ہے، جے یو آئی رہنما

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علمائے اسلام کے صوبائی جنرل کونسل کے اراکین نکری محمد جان لانگو حافظ رحمت اللہ لانگو پرویز لانگو نے اپنے مشترکہ بیان میں ایس ایچ او جناح ٹاؤن تھانہ نور اللہ جمالدینی ڈپٹی آفیسر مسعود صاحب کی کارکردگی کو سراہتے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

حب، ڈکیتی، غیر قانونی اسلحہ اور منشیات کے مقدمات میں 3 ملزمان گرفتار

مسروقہ موبائل فون، 30 بور پسٹل معہ راؤنڈز اور 550 گرام آئس برآمد، ملزمان کے خلاف قانونی کارروائی کا آغاز

حب (آن لائن) حب سٹی پولیس نے تین مختلف کامیاب کارروائیوں کے دوران ڈکیتی، غیر قانونی اسلحہ رکھنے اور منشیات فروشی میں ملوث 3 ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے چھینا گیا موبائل فون، غیر قانونی اسلحہ اور سنگین منشیات برآمد کر لی ہیں۔ ترجمان پولیس کے مطابق ڈکیتی کے ایک مقدمے میں کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے ایک ملزم کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے چھینا گیا مسروقہ موبائل فون بحال کرلیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

پروجیکٹ ڈائریکٹر جی ایس سی عبدالسلام مینگل کا نیو ڈیرہ اللہ یار اور منجھو شوری گرڈ اسٹیشنز کا دورہ

بجلی کی ترسیل بہتر بنانے کے لیے جاری ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے، عبدالسلام مینگل کی ہدایت

ڈیرہ مراد جمالی (آن لائن) پروجیکٹ ڈائریکٹر جی ایس سی عبدالسلام مینگل کی سربراہی میں واپڈا اور متعلقہ تکنیکی عملے کے افسران پر مشتمل ٹیم نے نیو 132 کے وی گرڈ اسٹیشن ڈیرہ اللہ یار اور 132/66 کے وی گرڈ اسٹیشن منجھو شوری کا دورہ کیا جہاں جاری کاموں اور مختلف تکنیکی امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا دورے کے دوران ایکسین ولی خان کاکڑ، ایکسین اعجاز مری، ایس ڈی او محمد حفیظ سالانی، ایس ڈی او محمد گزین کھوسو، ایس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

کے پی کے میں گورنر راج اور ایمرجنسی سے جمہوری اقدار کو شدید نقصان پہنچے گا، محمد حنیف بلوچ

پیپلز پارٹی اور ن لیگ نے میثاق جمہوریت کی روح کو نظرانداز کیا، حکمرانوں نے ماضی سے سبق نہیں سیکھا

اوستہ محمد (آن لائن) معروف قبائلی شخصیت، قوم پرست رہنما اور اوستہ محمد بچاؤ تحریک کے صدر محمد حنیف بختیارزئی بلوچ نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ سے جمہوری اقدار کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے۔ پاکستان پیپلز پارٹی اور پاکستان مسلم لیگ (ن) نے میثاق جمہوریت کی روح کو نظرانداز کیا ہے، جس کی ذمہ داری میاں محمد نواز شریف اور آصف علی زرداری پر عائد ہوتی ہے۔ ان خیالات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

ڈیرہ بگٹی میں پی ٹی وی بوسٹر کے قریب نامعلوم افراد کی فائرنگ سے نوجوان زخمی

پولیس نے زخمی کو فوری طور پر ڈی ایچ کیو ہسپتال منتقل کر دیا، حالت خطرے سے باہر، حکام

ڈیرہ بگٹی (آن لائن) ڈیرہ بگٹی میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک نوجوان زخمی ہوگیا، جبکہ ملزمان واردات کے بعد فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ پولیس کے مطابق گزشتہ روز پی ٹی وی بوسٹر کے قریب موٹر سائیکل سوار نامعلوم افراد نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 71)

ڈاکٹر جاوید اختر جمالی کے ترقیاتی اقدامات، شاہوزئی محلے میں سیوریج سسٹم کی تعمیر جاری

نکاسی آب کے دیرینہ مسئلے کے حل کی جانب اہم پیش رفت، شہریوں کا ترقیاتی کاموں کا خیر مقدم

گنداخہ (آن لائن) چیئرمین میونسپل کمیٹی گنداخہ ڈاکٹر جاوید اختر جمالی کی جانب سے شہر میں بنیادی شہری سہولیات کی فراہمی، نکاسی آب کے نظام کو بہتر بنانے اور عوامی مسائل کے حل کے لیے ترقیاتی اقدامات کا سلسلہ جاری ہے۔ اس سلسلے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 70)

گنداخہ میں آوارہ کتوں کی بھرمار، شہریوں اور بزرگوں کی زندگی اجیرن

میونسپل کمیٹی کی کتا مار مہم شروع نہ ہوسکی، اعلیٰ حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

گنداخہ (آن لائن) گنداخہ شہر میں آوارہ کتوں کی بڑھتی ہوئی تعداد نے شہریوں، بزرگوں اور بچوں کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے، جبکہ میونسپل کمیٹی گنداخہ کی جانب سے تاحال کتا مار مہم شروع نہ کیے جانے پر شہریوں میں تشویش پائی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 69)

فیض آباد فیڈر سے منسلک تمبو اور خان کوٹ کے متعدد دیہات گزشتہ 4 روز سے بجلی سے محروم

ڈپٹی کمشنر نصیرآباد اور کیسکو حکام بجلی کی طویل بندش کا فوری نوٹس لے کر بحالی یقینی بنائیں، علاقہ مکین

نصیرآباد (آن لائن) فیض آباد فیڈر سے منسلک تحصیل تمبو اور تحصیل خان کوٹ کے مختلف دیہات میں گزشتہ 4 روز سے بجلی کی فراہمی مکمل طور پر معطل ہے، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 68)

کوئٹہ، ٹریفک پولیس میزان چوک پر ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر موٹر سائیکل سواروں کے چالان ٹکٹ کاٹ رہی ہے

حکومت کے جبر اور فسطائیت کا مقابلہ کرنے کیلئے قوم کو اٹھنا ہوگا، راجہ ناصر عباس

ہمارا مقابلہ ایسے جھوٹوں سے پڑا ہے جنہوں نے سینیٹ اور قومی اسمبلی میں اراکین کو پریشرائز کر کے آئین کے ساتھ کھلواڑ کیا ہے

ہمارا واسطہ ظالم اور جابر حکمرانوں سے پڑا ہے اور پیپلز پارٹی بھی ان کا اس جرم میں بھرپور ساتھ دے رہی ہے، سینیٹ میں اظہار خیال

اسلام آباد (آن لائن) سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر علامہ راجہ ناصر عباس نے کہا ہے کہ حکومت کے جبر اور فسطائیت کا مقابلہ کرنے کیلئے پوری قوم کو اٹھنا ہوگا۔ ہمارا واسطہ ظالم اور جابر حکمرانوں سے پڑا ہے اور پیپلز پارٹی بھی ان کا اس جرم میں بھرپور ساتھ دے رہی ہے، ہمارا مقابلہ ایسے جھوٹوں سے پڑا ہے جنہوں نے سینیٹ اور قومی اسمبلی میں اراکین کو پریشرائز کر کے آئین کے ساتھ کھلواڑ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت پاکستان کے اپوزیشن کے تمام معروف سیاستدان دہشت گرد ڈکلیئر ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہمارے آنے والی نسلوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

کوئٹہ، رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اسمبلی اجلاس میں پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کررہے ہیں

عبدالخالق اچکزئی کی زیرصدارت منعقد، نواں کلی طیارہ حادثے کے شہداء کے لیے فاتحہ خوانی

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی کی زیرصدارت مقررہ وقت سے ایک گھنٹے کی تاخیر سے شروع ہوا۔ اجلاس کے آغاز میں رکن بلوچستان اسمبلی سردار عبدالرحمان کھیتران نے کوئٹہ کے علاقے نواں کلی میں تربیتی طیارہ گرنے کے نتیجے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 67)

درگاہ سید رکھیل شاہ کا تین روزہ عرس عقیدت واحترام سے اختتام پذیر

اوتھل (آن لائن) لسبیلہ کی تحصیل لاکھڑا میں واقع درگاہ سید رکھیل شاہ کا تین روزہ عرس مبارک نہایت عقیدت و احترام کے ساتھ اختتام پذیر ہوگیا۔ عرس مبارک کی اختتامی تقریب کے موقع پر لسبیلہ کے روایتی ثقافتی کھیل ملاکھڑے کا شاندار انعقاد کیا گیا، جس میں سندھ اور بلوچستان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 66)

ملک سے دہشت گردی کے خاتمے کے لیے قومی یکجہتی ضروری ہے، خالد جمالی

اوستہ محمد (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے رہنما میر خالد خان جمالی نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا کے عوام کو یوم نجات مبارک ہو انہوں نے کہا کہ ملک کو دہشت گردی بدامنی اور عدم استحکام جیسے چیلنجز سے نکالنے کے لیے قومی یکجہتی، باہمی تعاون اور مؤثر حکمت عملی وقت کی اہم ضرورت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 65)

غیر قانونی ٹرالرز کے خلاف سمندر میں گشت جاری رکھنے کی ہدایت

گڈانی (آن لائن) ایک مرتبہ پھر سے محکمہ فشریز کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر عبدالہادی نے حب لسبیلہ کی پٹرولنگ ٹیموں کو ہدایت دی ہیں کہ وہ سمندر میں غیر قانونی طور پر گجا نیٹ ٹرالرز وائرنیٹ ٹرالرز کے خلاف سمندر میں پٹرولنگ جاری رکھیں اور کسی بھی ٹرالر کو حدود سے تجاوز کرتے دیکھیں تو گرفتار کر کے قانونی کارروائی عمل میں لائیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 64)

سنگداس پولیس چوکی پر تیل بردار گاڑیوں سے بھتہ لینا بند کیا جائے، میر حنیف لانگو

وزیر اعلیٰ بلوچستان، آئی جی پولیس، کمشنر و ڈپٹی کمشنر قلات ڈویژن سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

قلات (آن لائن) ممتاز قبائلی وسیاسی رہنما میر محمد حنیف لانگو نے دعویٰ کیا ہے۔ کہ کردہ پولیس چوکی سنگداس پر تعینات سادہ کپڑوں میں ملبوس اہلکاروں کی جانب سے تیل بردار چھوٹی گاڑیوں سے مبینہ طور پر زبردستی فی گاڑی 3 ہزار روپے وصول کی جاتی ہے۔ جو ظلم اور قابل مذمت ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ عوام کے جان و مال کے تحفظ کے ذمہ دار اہلکار اگر خود عوام اور ٹرانسپورٹروں کے لیے مشکلات پیدا کریں تو یہ نہ صرف تشویش (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 63)

مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کی شمولیتی دعوتی مہم، قصرِ گل کے مالک قاسم رضا سے ملاقات

صدر سید عبدالقیوم آغا نے قاسم رضا کو دوستوں اور احباب سمیت تنظیم میں شمولیت کی دعوت دیدی

کوئٹہ (آن لائن) مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کی شمولیتی دعوتی مہم کے سلسلے میں تنظیم کے صدر سید عبدالقیوم آغا کی قیادت میں وفد نے ہزارہ ٹاؤن میں قصر گل ریسٹورنٹ کے مالک قاسم رضا سے ملاقات کی اور انہیں اپنے دوستوں اور احباب سمیت تنظیم میں شمولیت کی دعوت دی۔ ملاقات کے دوران تنظیمی امور اور تاجر برادری کو درپیش مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد میں مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے جنرل سیکرٹری حاجی محمد یوسف، سینئر نائب صدر نعمان کاکڑ، ترجمان کاشف حیدری، آفس سیکرٹری سلطان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 62)

خضدار میں خواتین کے مسائل کے فوری حل کے لیے ڈویژنل سطح پر کمپلین ووِمن سینٹر قائم کرنے کے احکامات

خواتین کو قانونی معاونت اور اداروں تک بہتر رسائی دینے کے لیے ووِمن پولیس تھانے کا قیام وقت کی اہم ضرورت ہے، قادر بخش

خضدار (آن لائن) کمشنر خضدار ڈویژن قادر بخش پرکانی نے خواتین کو درپیش مسائل کے فوری حل، شکایات کے اندراج اور متعلقہ محکموں تک ان کی مؤثر رسائی کو یقینی بنانے کے لیے کمشنر آفس میں ڈویژنل سطح پر کمپلین ووِمن سینٹر قائم کرنے کے احکامات جاری کر دیے ہیں۔ مجوزہ مرکز کے ذریعے خواتین کے مسائل اور شکایات سنی جائیں گی، جبکہ متعلقہ محکموں کے افسران کی غفلت، لاپروائی اور فرائض کی انجام دہی میں کوتاہی کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 61)

سیکرٹری مائنز بلوچستان سیدال لونی کی جاپانی قونصل جنرل سے ملاقات

معدنی شعبے کی ترقی صوبائی معیشت کو مضبوط اور روزگار کے مواقع پیدا کر سکتی ہے: سید ندیم عالم شاہ

کوئٹہ (آن لائن) محکمہ مائنز اینڈ منرلز ڈویلپمنٹ، بلوچستان کے سیکرٹری سیدال خان لونی نے جاپان کے اعزازی قونصل جنرل برائے بلوچستان سید ندیم عالم شاہ سے ملاقات کی۔ جاپان قونصلیٹ کوئٹہ میں ہونے والی ملاقات میں بلوچستان کے معدنی وسائل کی اہمیت اور مائننگ کے شعبے میں ترقی کے امکانات کو اجاگر کرتے، مائننگ سیکٹر میں سرمایہ کاری، باہمی تعاون کے امکانات، پاکستان اور جاپان کے دوطرفہ تعلقات کا فروغ، تجارت، سرمایہ کاری، موسمیاتی تبدیلی، توانائی، انفارمیشن ٹیکنالوجی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 60)

منتخب حکومت کو غیر آئینی طریقے سے ختم کرنا جمہوری طریقہ نہیں، یونس عزیز زہری

کے پی میں ایمرجنسی نفاذ جمہوریت کے منافی ہے، اپوزیشن اس عمل کی شدید مذمت کرتی ہے، اپوزیشن لیڈر صوبائی اسمبلی

ڈکٹیٹروں جیسے اقدامات سے ملک مزید پیچھے چلا جائے گا، پی ٹی آئی حکومت کو بحال کیا جائے، اسمبلی اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کے دوران قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری نے اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ کی سخت ترین الفاظ میں مخالفت کرتے ہوئے اس اقدام کو جمہوریت کا گلا گھونٹنے کے مترادف قرار دیا ہے۔ ایوان میں اظہار خیال کرتے ہوئے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے کہا کہ پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) سے ان کے اور اپوزیشن جماعتوں کے لاکھ سیاسی اختلافات موجود ہیں، مگر منتخب حکومت کو غیر آئینی طریقے سے ختم کرنا کسی طور جمہوری طریقہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

MOU Signing Ceremony
2026

کوئٹہ، سیکرٹری کلچر حمید اللہ ناصر اور چیئرمین بورڈ آف گورنرس نیشنل اکیڈمی آف پرفارمنگ آرٹ سید جاوید اقبال، روشن خورشید بروچہ کلچر ڈیپارٹمنٹ اور نیشنل اکیڈمی آف پرفارمنگ آرٹ کے درمیان آرٹس، تھیٹر اور ثقافتی ترویج کے معاہدے پر دستخط کررہے ہیں، ڈائریکٹر کلچر داؤد ترین بھی موجود ہیں

جے یو آئی کی سیاست منفی پروپیگنڈوں سے مکمل بے نیاز ہے، مولانا واسع

جمعیت علما اسلام کسی بھی قسم کے منفی پروپیگنڈے، بے بنیاد الزامات اور میڈیا ٹرائل سے مرعوب ہونے والی جماعت نہیں

بدقسمتی سے جماعت کو سیاسی طور پر دیوار سے لگانے اور اس کے جمہوری کردار کو محدود کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جارہی ہے

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے لورالائی، ژوب اور چمن کے دوروں سے واپسی پر کارکنوں کے ایک وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جمعیت کی سیاست منفی پروپیگنڈوں اور میڈیا ٹرائل سے بے نیاز ہے۔ جمہوریت، امن اور ملکی استحکام کے لیے قربانیاں تاریخ کا سنہرا باب ہیں۔ جماعت نے ہمیشہ آئین، جمہوری اقدار، عوامی حقوق اور ملکی استحکام کے لیے اصولی سیاست کا راستہ اختیار کیا ہے اور ہر مشکل دور میں اپنے مؤقف پر ثابت قدم رہتے ہوئے عوام کی ترجمانی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

لاپراہی غفلت کسی صورت برداشت نہیں کروں گا، کمشنر سبی ڈویژن

وسائل میں رہ کر ہسپتال میں درپیش مسئلہ مسائل کو ازالہ یقینی بنائیں گے، عرفان خلجی

سبی (آن لائن) کمشنر سبی ڈویژن عرفان احمد خان نے کہا ہے کہ ڈاکٹرز و پیرا میڈیکل اسٹاف بیمار انسانیت کی خدمت کو اپنا مقصد بنا کر ہسپتال میں آنے والے مریضوں کو دستیاب وسائل میں کران کی خدمت کو اپنا شعور بنائیں ٹیچنگ ہسپتال سبی عوام کو صحت کی تمام سہولیات کی فراہمی میں فراہم کرکے محکمہ صحت کا مورال بھی بلند رکھیں وسائل میں رہ کر ہسپتال میں درپیش مسئلہ مسائل کو ازالہ یقینی بنائیں گے ڈاکٹرز بیرا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

ریاض ایئرپورٹ پر حملہ قابلِ مذمت، مسلم ممالک اتحاد واتفاق کا مظاہرہ کریں، حافظ صدیق

جمعیت علما اسلام دکھ کی اس گھڑی میں سعودی عرب کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، ممبر یوتھ پارلیمنٹ

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام کے رہنما اور سابق ممبر یوتھ پارلیمنٹ حافظ محمد صدیق مدنی نے ریاض ایئرپورٹ پر حملے کی مذمت کرتے ہوئے قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنانا انسانیت، امن اور بین الاقوامی اصولوں کے منافی ہے۔ سعودی عرب پر حملہ پوری امت مسلمہ کے لیے فکر ہے، مسلم ممالک کو ایسے حالات میں سنجیدگی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

چرچ مشنری ٹرسٹ ایسوسی ایشن کی جنرل سیکرٹری بشریٰ ولد چوہدری نیامت اور پیٹر عامی پریس کانفرنس کررہے ہیں

خیبر پشتونخوا میں ایمرجنسی و گورنر راج کا نفاذ قابل مذمت ہے، مفتی وزیر

حکومت کے خاتمے اور گورنر راج کا نفاذ جمہوریت کا جنازہ نکالنے کے مترادف ہے

کوئٹہ (آن لائن) تحریک لبیک پاکستان کے مرکزی رکن وامیر بلوچستان مفتی وزیر احمد رضوی صاحب نے ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال اور خیبر پختونخوا کے حالیہ پیش رفت پر اپنے ایک اہم بیان میں شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے صوبے میں ہونے والی حالیہ تبدیلیوں پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ 11 اکتوبر 2026 کو خیبر پختونخوا کی اکثریت سے منتخب ہونے والی حکومت کو ختم کر کے جمہوریت کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49)

آل پارٹیز کرچچن ریپریزنٹیٹو الائنس کی ایگزیکٹو باڈی کا اجلاس

کوئٹہ (جی این ایم) آل پارٹیز کرچچن ریپریزنٹیٹو الائنس کی ایگزیکٹو باڈی کا اجلاس چیئرمین ولیم برکت کی رہائش گاہ پر منعقد ہوا جس میں چیئرمین ولیم برکت، وائس چیئرمین گرگوری انوسنٹ، جنرل سیکرٹری طارق گل، انفارمیشن سیکرٹری اکرم گل، سیکرٹری یوتھ افیئرز کیون یونس لبھی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

بھاگ میں آٹے کی قیمت 180 روپے فی کلو تک پہنچ گئی

بھاگ (آن لائن) آٹے کی قیمتوں میں مسلسل اور بے قابو اضافے نے غریب مزدور اور سفید پوش طبقے کی زندگی اجیرن بنا دی ہے اجرت پر کام کرنے والے مزدور دہائی دینے لگے قیمت 180 روپے فی کلو تک پہنچ گئی جبکہ وزن میں کمی کی شکایت عام ہونے لگیں چیک اینڈ بیلنس کا فقدان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

ڈسٹرکٹ سب اکاؤنٹ آفیسر ضلع سبی سید ایوب شاہ بخاری نے اپنے عہدے کا چارج سنبھال لیا

بولان (آن لائن) ڈسٹرکٹ سب اکاؤنٹ آفیسر ضلع سبی سید ایوب شاہ بخاری نے اپنے عہدے کا چارج سنبھال لیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ دنوں سے تعینات ہونے والے ڈسٹرکٹ سب اکاؤنٹ آفیسر ضلع سبی سید محمد ایوب شاہ بخاری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)

چھتر، سول ڈسپنسری واحد بخش کھوسہ میں نرسنگ اردلی کی آسامی پر تعیناتی متنازع

غیر متعلقہ امیدوار کی تعیناتی کے خلاف ڈپٹی کمشنر نصیرآباد کو درخواست جمع، شفاف تحقیقات نہ ہونے پر پرامن احتجاج کی دھمکی

چھتر (آن لائن) سول ڈسپنسری واحد بخش کھوسہ میں نرسنگ اردلی کی آسامی پر تعیناتی کے معاملے پر مقامی امیدوار نے اعتراضات اٹھاتے ہوئے ضلعی انتظامیہ اور محکمہ صحت کے متعلقہ حکام سے شفاف تحقیقات اور میرٹ کے مطابق انصاف فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ درخواست گزار محمد عاصم کا مؤقف ہے کہ صحت مرکز کے محل وقوع، متعلقہ یونین کونسل اور آسامی کے اشتہار میں درج شرائط کی تصدیق ضروری ہے تاکہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 59)

پریس کانفرنس
پریس کلب

کوئٹہ، بلوچستان پرائیویٹ سکولز ایسوسی ایشنز کے صدر ملک رشید کاکڑ اور دیگر پریس کانفرنس کررہے ہیں

خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کی مذمت کرتے ہیں، عوامی نیشنل پارٹی

گورنر راج سے جمہوری ادارے کمزور اور سیاسی بے یقینی بڑھے گی

کوئٹہ (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی نے خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اس اقدام کی مذمت کی ہے۔ پارٹی کے صوبائی بیان میں کہا گیا ہے کہ منتخب حکومت کو ختم کر کے گورنر راج نافذ کرنا ماضی میں مسائل کا حل ثابت ہوا اور نہ ہی اب اس سے مثبت نتائج برآمد ہونے کی توقع ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ حکومتوں کی کارکردگی کا فیصلہ عوامی رائے اور جمہوری عمل کے ذریعے ہونا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

کے پی میں ایمرجنسی کا فیصلہ درست اور وقت کی ضرورت ہے، صوبائی وزراء

دہشتگردی کے سامنے ریاست آنکھیں بند نہیں رکھ سکتی، کے پی کے 10 اضلاع نوگو ایریا بنے ہوئے ہیں، میر ظہور احمد بلیدی

وفاق نے خیبر پختونخوا میں حالات کی بہتری کی بہت کوشش کی لیکن کے پی حکومت اور انکی قیادت کا رویہ ٹھیک نہیں تھا، سلیم کھوسہ

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس جاری ہے جس میں خیبر پختونخوا کی تازہ ترین صورتحال پر بحث کے دوران صوبائی وزراء نے وفاق کے اقدام کا دفاع کیا ہے۔ صوبائی وزیر ظہور بلیدی نے ایوان میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ آج اگر خیبر پختونخوا میں بدامنی اور ناگفتہ بہ حالات ہیں تو کیا وفاقی حکومت آنکھیں بند کر کے بیٹھ جائے؟ انہوں نے کہا کہ جو حکومت یا سیاسی قوت دہشت گردی کے مقابلے میں اپنی ریاست کے ساتھ کھڑی نہیں ہوسکتی، تو یہ عمل ریاست کے لیے کسی طور ناقابل برداشت ہے۔ ایسے حالات میں ایمرجنسی نافذ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

سید محمد ایوب شاہ بخاری نے ڈسٹرکٹ سب اکاؤنٹ آفیسر سبی کا چارج سنبھال لیا

ایماندار اور فرض شناس آفیسر کی تعیناتی سے ملازمین، پنشنرز اور بیواؤں کے زیر التوا مسائل حل ہوں گے، عوامی و سماجی حلقے

بولان (آن لائن) ڈسٹرکٹ سب اکاؤنٹ آفیسر ضلع سبی سید ایوب شاہ بخاری نے اپنے عہدے کا چارج سنبھال لیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ دنوں نئے تعینات ہونے والے ڈسٹرکٹ سب اکاؤنٹ آفیسر ضلع سبی سید محمد ایوب شاہ بخاری نے اپنے عہدے کا چارج سنبھال کر کام شروع کر دیا۔ اس موقع پر سبی کے تمام ملازمین اور پنشنرز، بیواؤں و دیگر دوست احباب کی جانب سے مبارکباد پیش کرنے کا سلسلہ جاری ہے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 51)

سنیارٹی تبدیل کرنے سے پہلے متاثرہ ملازمین کو سننے کا موقع دینا لازم ہے، سپریم کورٹ

اسلام آباد (جی این ایم) سپریم کورٹ نے قرار دیا ہے کہ کسی سرکاری ملازم کی سنیارٹی میں تبدیلی سے پہلے اسے موقف پیش کرنے کا منصفانہ موقع دینا ضروری ہے خواہ پہلے مقرر کی گئی سنیارٹی متعلقہ سروس قواعد کے خلاف ہی کیوں نہ ہو، عدالت نے سندھ پولیس کے سب انسپکٹرز کی سنیارٹی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 58)

عمان میں سہار بندرگاہ کے قریب آئل ٹینکر پر ڈرون حملہ، دو ملاح لاپتہ

مسقط (آن لائن) عمان میں سہار بندرگاہ کے قریب آئل ٹینکر پر ڈرون حملہ ہوا ہے جس میں 2 بھارتی ملاح لاپتہ ہوگئے ہیں۔ عمان کے شمالی ساحل پر سہار بندرگاہ کے قریب لنگر انداز آئل ٹینکر کو ڈرون حملے میں نشانہ بنایا گیا، جس کے نتیجے میں جہاز پر سوار 11 بھارتی ملاحوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 55)

حوثیوں کے حملے، سعودی عرب کو میزائل انٹرسیپٹرز کی قلت کا سامنا: امریکی اخبار

واشنگٹن (جی این ایم) یمن کے حوثیوں کے حملوں کے باعث سعودی عرب کو میزائل انٹرسیپٹرز کی قلت کا سامنا ہے۔ امریکی اخبار وال اسٹریٹ جرنل نے سعودی حکام کے حوالے سے رپورٹ کیا ہے کہ حوثی ملیشیا کے بڑھتے ہوئے حملوں کا مقابلہ کرنے کے لیے سعودی عرب کے پاس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 54)

عبدالرؤف مینگل ودیگر کا شاہنواز مینگل کی والدہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار

اوستہ محمد (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما سابق رکن قومی اسمبلی میر عبدالرؤف مینگل اوستہ محمد بچاؤ تحریک کے صدر محمد حنیف بلوچ انجینئر کبیر مینگل اور نگزیب بلوچ اور جمیل احمد جمالی نے اپنے تعزیتی بیان میں بلوچستان نیشنل پارٹی ڈیرہ مراد جمالی کے سابق ضلعی صدر شاہنواز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 52)

خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کا نفاذ جمہوری اقدار کے منافی ہے، ڈاکٹر مالک بلوچ

کے پی کے کو فیڈریشن سے دور کیا جا رہا ہے، خدشہ ہے کہ یہ سلسلہ یہاں نہیں رکے گا اور ملک بھر میں ایمرجنسی نافذ ہوسکتی ہے

آئین میں صرف آرٹیکل 232 اور 234 ہی شامل نہیں ہیں بلکہ آرٹیکل 1 (ون) بھی موجود ہے جس کا احترام لازمی ہے

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کے دوران نیشنل پارٹی کے سربراہ اور سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کے اقدام پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے اس کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔ ایوان میں اظہار خیال کرتے ہوئے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ آئین پاکستان میں صرف آرٹیکل 232 اور 234 ہی شامل نہیں ہیں بلکہ آرٹیکل 1 (ون) بھی موجود ہے جس کا احترام لازمی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب اس بات پر خوش ہیں کہ ملک میں جمہوریت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

بلوچستان میں پائیدار امن اور عوامی حقوق کا تحفظ ترجیح ہے، ندیم کاکڑ

مختلف اضلاع میں جمہوری وطن پارٹی کے کنونشنز منعقد ہوں گے

کوئٹہ (آن لائن) جمہوری وطن پارٹی کی صوبائی کابینہ کا ایک اہم اجلاس صوبائی جنرل سیکرٹری ندیم کاکڑ کی سربراہی میں منعقد ہوا، جس میں صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، امن و امان کے مسائل، پارٹی کی تنظیمی فعالیت اور آئندہ کے سیاسی لائحہ عمل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی جنرل سیکرٹری ندیم کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن، عوام کے بنیادی حقوق کا تحفظ اور جمہوری اقدار کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 57)

کوئٹہ کو رہزنوں کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑ سکتے، جمعیت علما اسلام

منشیات فروشی اور غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف مؤثر کارروائی کی جائے

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمٰن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد اور دیگر رہنماؤں نے کہا کہ کوئٹہ کو رہزنوں کے رحم و کرم پر چھوڑ نہیں سکتے، مولانا محمد شعیب جدون کو ہراساں کرنے کی مذمت کرتے ہیں۔ عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی آئینی و قانونی ذمہ داری ہے، مگر شہر میں جرائم کی بڑھتی ہوئی وارداتیں حکومتی کارکردگی پر سوالیہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 56)

کوئٹہ، ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کررہے ہیں

نارکوٹ اور باغ میں شدید ژالہ باری سے فصلیں اور سولر پینلز تباہ

غریب کاشتکار شدید معاشی بحران کا شکار ہے، میر طارق محمود کھیتران

کوئٹہ (آن لائن) سینئر سیاستدان اور سابق صوبائی وزیر میر طارق محمود کھیتران نے رکھنی اور نارکوٹ، باغاو اور گرد و نواح میں ہونے والی غیر معمولی شدید ژالہ باری سے پیدا ہونے والی صورتحال پر گہرے دکھ اور تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ناہموار موسم اور شدید ژالہ باری کے باعث علاقے میں کاشتکاروں کی تیار فصلیں، بالخصوص سبزی اور کپاس، مکمل طور پر تباہ ہو چکی ہیں جس سے مقامی زمینداروں کو سنگین (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 53)